سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۰ اپریل بوقت ۹ بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی۔

اس وقت بھی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

وہی بات برکت والی ہوتی ہے جس کے ساتھ آسمانی نور ہو

اور جو عمل کے پانی سے سرسبز کی گئی ہو

"جو لوگ برکت پاتے ہیں، ان کی زبان بند اور عمل ان کے وسیع اور صالح ہوتے ہیں۔ پنجابی میں کہاوت ہے کہ کہنا ایک جانور ہوتا ہے اس کی بدبو سخت ہوتی ہے اور کرنا خوشبودار درخت ہوتا ہے۔ سو ایسا ہی چاہیئے کہ انسان کہنے کی نسبت کر کے بہت کچھ دکھلائے۔ صرف زبان کام نہیں آتی بہت سے ہوتے ہیں، جو باتیں بہت بناتے ہیں اور کرنے میں نہایت سست اور کمزور ہوتے ہیں۔ فقرات باتیں جن کے ساتھ روح نہ ہو، وہ نجاست ہوتی ہیں۔ بات وہی برکت والی ہوتی ہے جس کے ساتھ آسمانی نور ہو اور عمل کے پانی سے سرسبز کی گئی ہو۔ اس کے واسطے انسان خود بخود ہی نہیں کر سکتا چاہیئے کہ ہر وقت دعا سے کام کرتا رہے اور درد و گداز سے اور سوز سے اس کے آستانہ پر گرا رہے اور اس سے توفیق مانگے ورنہ یاد رکھے کہ اندھا مرے گا۔

دیکھو جب ایک شخص کو کوڑھ کا ایک داغ پیدا ہو جاوے تو وہ اس کے واسطے فکرمند ہوتا ہے اور دوسری باتیں اسے بھول جاتی ہیں۔ اسی طرح جس کو روحانی کوڑھ کا پتہ لگ جائے اسے بھی ساری باتیں بھول جاتی ہیں اور وہ سچے علاج کی طرف دوڑتا ہے مگر افسوس کہ اس سے آگاہ بہت تھوڑے ہوتے ہیں۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد پنجم صفحہ ۳۴۶)

اخبار احمدیہ

○ کارکنان صدر انجمن احمدیہ کے امتحان کے لئے ۲۲ اپریل ۱۹۶۵ء کی تاریخ مقرر کی گئی تھی چونکہ صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال قریب الاختتام ہے۔ اس لئے ان دنوں حسابات کی تکمیل کے سلسلہ میں کارکنان زیادہ مصروف ہیں۔ چنانچہ بعض دفاتر کی درخواست پر یہ امتحان ۲۰ مئی ۱۹۶۵ء بروز جمعرات تک ملتوی کر دیا گیا ہے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

○ بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم مالک احسان اللہ صاحب بخیریت دارالسلام (تنزانیا) پہنچ گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا وہاں جانا ہر لحاظ سے بابرکت کرے آمین

(وکالت تبشیر ربوہ)

○ ربوہ۔ آج مورخہ ۲۰ اپریل بروز منگل مسجد محمود میں مرکزی تربیتی کلاس کے اجلاس میں مکرم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم اے "اخلاق فاضلہ" کے موضوع پر رات کو پونے نو بجے تقریر فرمائیں گے۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر مستفید ہوں۔

(منتظم تربیتی کلاس)

○ ربوہ ۲۰ اپریل۔ گزشتہ دو روز یہاں مطلع ابر آلود رہا۔ پرسوں رات خاصی تیز بارش بھی ہوئی۔ آج صبح مطلع صاف ہے اور دھوپ نکلی ہوئی ہے۔

○ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

"امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ رکھوانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی۔"

(افسر امانت تحریک جدید)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

خطبہ جمعہ

منافقت تمام برائیوں کی جڑ ہے

قرآن کریم کی بیان فرمودہ علامات کے ذریعہ منافق کو نہایت آسانی سے پہچانا جاسکتا ہے

ہماری جماعت کو اس مرض سے بچنے کی پوری کوشش کرنی چاہیئے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ✦ فرمودہ ۳ جون ۱۹۴۹ء بمقام ناصر آباد اسٹیٹ (سندھ)

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

دنیا میں

سب سے بڑی مرض منافقت ہے

قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ان المنافقین فی الدرک الاسفل من النار (نساء ع ۲۱) منافق دوزخ کے سب سے نچلے درجہ میں ہوں گے منافق ہمیشہ دوست بن کر دشمنی کرتا ہے اور ظاہری جامہ وہ ایسا پہنا کرتا ہے کہ گویا انہیں اپنی خیر خواہی کا یقین دلاتا ہے۔ منافقت جتنی جتنی پھیلتی ہے اتنی ہی جماعت کمزور ہوتی جاتی ہے۔ کسی بُری چیز کو اچھی شکل دے دینا کوئی مشکل امر نہیں ہوتا۔ بعض سادہ لوح ہوتے ہیں لوگ انہیں تمسخر کرتے ہیں تو ان کی پیٹھ پر چھپڑ مار دیتے ہیں اور کہتے ہیں۔ او ہو تمہاری پیٹھ پر تو مٹی لگی ہوئی ہے۔ وہ ظاہر یہ کرتے ہیں کہ گویا اس کی خدمت کر رہے ہیں لیکن دراصل وہ اس کا تمسخر اڑا رہے ہوتے ہیں۔ اسی طرح وہ کئی قسم کی باتیں بنا بنا کر اپنی نیک نیتی کا اظہار کرتے ہیں۔ لیکن واقعات بعد وہ ہٹا کر یہ ظاہر کر دیتے ہیں کہ آیا ان کا فعل نیک نیتی پر مبنی تھا یا بدنیتی پر۔

احادیث میں آتا ہے

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک بیوی ایک سفر میں پیچھے رہ گئیں۔ یہ حضرت عائشہؓ تھیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ دستور تھا کہ آپ ہمیشہ ہر سفر میں ایک آدمی پیچھے چھوڑ جایا کرتے تھے تاکہ وہ اِدھر اُدھر دیکھ لے کہ قافلہ کی کوئی چیز پیچھے تو نہیں رہ گئی اسی طرح اس سفر میں آپؐ ایک صحابیؓ کو اسی غرض کے لئے اپنے پیچھے چھوڑ گئے تا وہ اِدھر اُدھر دیکھتا ہوا آئے اور اگر قافلہ کی کوئی چیز گر گئی ہو تو وہ اُسے اٹھا لے۔ وہ صحابیؓ گرے پڑے سامان کی تلاش میں اِدھر اُدھر پھر رہے تھے کہ انہوں نے دیکھا کہ میدان میں ایک عورت لیٹی ہوئی ہے۔ پاس آئے تو معلوم ہوا کہ حضرت عائشہؓ ہیں جو غلطی سے پیچھے رہ گئی ہیں۔

بات یہ ہوئی

کہ جب رات کو قافلہ چلا تو حضرت عائشہؓ اس وقت قضائے حاجت کے لئے باہر گئی ہوئی تھیں۔ اور چونکہ آپؓ ان دنوں دبلی پتلی تھیں اور آپؓ کا بوجھ کم تھا قافلہ کے منتظم نے ان کا ہودج اٹھا کر اونٹ پر رکھ دیا اور خیال کیا کہ آپؓ اندر ہی ہوں گی۔ جب آپ واپس آئیں اور دیکھا کہ قافلہ روانہ ہو چکا ہے تو آپؓ کو سخت پریشانی ہوئی اور وہیں بیٹھے بیٹھے سو گئیں۔ صبح جب اس صحابیؓ نے آپؓ کو دیکھا تو اسنے زور سے انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا۔ اس آواز سے حضرت عائشہؓ بیدار ہو گئیں انہوں نے قریب آ کر چپکے سے اپنا اونٹ بٹھا دیا۔ حضرت عائشہؓ سوار ہو گئیں اور وہ خود بھاگ کر مدینہ چل پڑے۔ جب مدینہ میں پہنچے تو بعض لوگوں نے جو منافق تھے یہ باتیں کرنا شروع کر دیں کہ حضرت عائشہؓ کا پیچھے رہنا بلا وجہ نہیں تھا بلکہ اس میں ضرور کوئی بات ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں بھی اس واقعہ کا ذکر آتا ہے۔ اُن لوگوں کی

منافقت کی بڑی علامت

یہی تھی کہ وہ اصل آدمی کے پاس جا کر بات نہیں کرتے تھے کسی شخص کا اصل آدمی کے پاس جا کر اسے اس کی بُرائی کی طرف توجہ نہ دلانا بلکہ اِدھر اُدھر لوگوں میں اُس کی طرف منسوب کر کے بُرائی پھیلانا اس بات کا ثبوت ہوتا ہے کہ وہ منافقت کرتا ہے اور اس کی ظاہری خیر خواہی محض

بناوٹ ہے

اُس کی اصل غرض یہ ہے کہ بدظنی اور بُرائی پھیلے۔ ورنہ وجہ کیا ہے کہ وہ اصل آدمی کے پاس جا کر اپنی بات بیان نہیں کرتا۔ یہ منافقت نہیں تو اور کیا ہے۔ کیا اس طرح اس شخص کی اصلاح ہو جائے گی۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ منافق ہمیشہ شرافت سے تجارت کرتا ہے۔

ہم دیکھتے ہیں

کہ کتا اپنے مالک کو دیکھ کر کودتا ہے۔ نوکر اپنے مالک کی وجہ سے ناز کرتا ہے۔ کوئی شخص کسی سے بدکلامی کرتا ہے تو اس لئے کہ وہ سمجھتا ہے میں اگر اسے گالیاں دوں گا تو یہ خاموش رہے گا اسی طرح ایک منافق دوسرے شخص کی شرافت کی وجہ سے ایسا کرتا ہے کیونکہ وہ سمجھتا ہے یہ شریف آدمی ہے اس لئے یہ میری بدکلامی کا جواب نہیں دے گا۔ میں بے حیائی کر لوں تو کوئی حرج نہیں۔

غرض کسی شخص کی منافقت کی سب سے بڑی علامت یہ ہے کہ وہ اصل شخص کے سامنے اس کی بُرائیاں بیان نہیں کرتا بلکہ دوسرے لوگوں میں

بدظنی پھیلاتا ہے

اس علامت کے ہوتے ہوئے اگر کوئی شخص کسی منافق کو پہچان نہیں سکتا تو اس سے احمق دنیا میں اور کوئی نہیں۔ منافق کی پہچان سے زیادہ آسان پہچان اور کسی چیز کی نہیں اگر کوئی شخص زید کی بُرائیاں بکر کے سامنے بیان کرتا ہے تو یہ یقینی طور پر اس کی منافقت کی علامت ہے۔ ہم فرض کر لیتے ہیں کہ اس کی غرض اصلاح ہے لیکن کیا زید کی بُرائیاں بکر کے سامنے بیان کرنے سے اس کی اصلاح ہو جائے گی؟ زید کی اصلاح تو اسی وقت ہو گی جب وہ زید کے پاس جا کر اسے اس کے نقص کی طرف توجہ دلائے گا اور کہے گا تم میں فلاں فلاں نقص ہے۔ یا مثلاً فضل دین نماز نہیں پڑھتا وہ بدر دین کے پاس جا کر کہتا ہے فضل دین نماز نہیں پڑھتا یا مثلاً بدر دین روزے نہیں رکھتا وہ فضل دین کے پاس جا کر کہتا ہے بدر دین روزے نہیں رکھتا تو اب کیا بدر دین کے پاس باتیں کرنے سے فضل دین نماز پڑھنے لگ جائے گا یا فضل دین کے پاس باتیں کرنے سے بدر دین روزے رکھنے لگ جائے گا۔ فضل دین کی اصلاح اسی وقت ہو گی جب وہ اس کے پاس جا کر کہے گا کہ تم نماز نہیں پڑھتے یہ بُری بات ہے

تم اپنی اصلاح کرو

اور بدر دین کی اصلاح اسی وقت ہو گی جب وہ اس کے پاس جا کر کہے گا کہ تم روزے نہیں رکھتے یہ بُری بات ہے تم اپنی اصلاح کی طرف توجہ کرو۔ مگر جو شخص ایک آدمی کی بُرائیاں دوسرے کے سامنے بیان کرتا ہے وہ اس بات کا ثبوت بہم پہنچاتا ہے کہ وہ منافق ہے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ سُنایا کرتے تھے کہ ایک عورت ایک شخص کو جو اسکے پاس سے گزر رہا تھا گالیاں دے رہی تھی۔ اس شخص سے پوچھا گیا کہ تم نے اسے کیا کہا ہے

اس نے کہا میں نے اسے سلام کیا تھا اور یہ گالیاں دینے لگ گئی ہے۔ اور تو کوئی بات نہیں ہوئی۔ لوگوں نے اس عورت سے بھی دریافت کیا کہ تم اسے گالیاں کیوں دیتی ہو۔ اس نے تو تمہیں صرف سلام کیا ہے۔ وہ کہنے لگی یہ شخص مجھے کہتا ہے۔ "بھابی کانے سلام"۔ گویا وہ شخص سلام کی خاطر سلام نہیں کرتا بلکہ بھابی کانی کہنے کی خاطر سلام کرتا تھا۔

جس شخص کی اصلاح مدنظر ہو

اس کی برائیاں اسی کے سامنے یا اس کے گارڈین کے سامنے بیان کرنی چاہئیں۔ تبھی اس کی اصلاح ہو سکتی ہے ہو سکتا ہے کہ وہ بات سچ ہو اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ جھوٹ ہو لیکن کہنے کا فائدہ اسی صورت ہو سکتا ہے۔ کہ بات اسی شخص کے سامنے بیان کی جائے جس کے ساتھ اس کا تعلق ہو۔ لیکن اگر کوئی شخص اصل آدمی کے علاوہ کسی اور کے سامنے باتیں کرتا ہے۔ تو یہ علامت ہے اس کی منافقت کی۔ کیا تم میں سے کوئی شخص ایسا ہے جو یہ دعوے کرے۔ کہ میں اتنی چھوٹی عقل کا ہوں کہ منافق کو بھی پہچان نہیں سکتا۔ قرآن کریم کہتا ہے کہ منافق کو پہچاننا نہایت آسان ہے۔ مومن اس کی پیشانی پر منافق لکھا ہوا دیکھتے ہیں۔ یہ نہیں کہ واقعہ میں یہ لفظ اس کی پیشانی پر سیاہی سے لکھا ہوا ہوتا ہے۔ بلکہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ تعرفھم بسیماھم۔ منافق کی کچھ علامتیں ہوتی ہیں جن سے پہچانا جاتا ہے۔ ان علامتوں میں سے

ایک علامت

یہ بھی ہے کہ وہ دوسرے کے پاس جا کر تمہاری بات کرتا ہے۔ وہ تمہارے سامنے اگر وہ بات بیان نہیں کرتا۔ اگر تم چندہ نہیں دیتے۔ اور واقعہ میں وہ تمہاری اصلاح کرنی چاہتا ہے۔ تو وہ تم سے کہے کہ تم چندہ کیوں نہیں دیتے۔ اگر تمہارا کوئی دوست نماز نہیں پڑھتا۔ اور اسے سچ مچ اس کی اصلاح مدنظر ہے۔ تو جو نماز نہیں پڑھتا اسے جا کر کہنا چاہیئے کہ تم نماز پڑھا کرو۔ مثلاً فضل دین چندہ نہیں دیتا اور نورالدین نماز نہیں پڑھتا۔ اب فضل الدین کے پاس جا کر یہ کہنے سے کہ نورالدین نماز نہیں پڑھتا۔ نورالدین کس طرح نماز پڑھنے لگ جائے گا۔ یا نورالدین کے پاس جا کر یہ کہنے سے کہ فضل دین چندہ نہیں دیتا کیا وہ چندہ دینے لگ جائے گا

ایسا شخص منافق ہے

جو تمہیں اپنے چندے اور نماز کا دعوکا دیتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو ایک مصلح کے طور پر ظاہر کرتا ہے۔ اگر وہ مومن ہے اور اس کی غرض اصلاح ہے۔ تو وہ کیوں فضل الدین کے پاس جا کر نہیں کہتا کہ تم چندہ نہیں دیتے۔ نورالدین کے پاس جا کر کیوں کہتا ہے کہ فضل الدین چندہ نہیں دیتا اگر اس کی غرض اصلاح ہے تو وہ نورالدین کے پاس جا کر کیوں نہیں کہتا کہ تم نماز نہیں پڑھتے۔ وہ فضل الدین کے پاس جا کر نورالدین کے نقص کیوں بیان کرتا ہے اسی طرح یہی منافقت اس کی باقی باتوں میں بھی دیکھی جا سکتی ہے۔ مثلاً

قرآن کریم کہتا ہے

کسی کو مارنا نہیں چاہیئے وہ کسی کو مار بیٹھے اور کوئی دوسرا شخص اس کو جا کر کہے کہ میاں تم نے اس کو کیوں مارا ہے۔ قرآن کریم تو کہتا ہے کسی کو مارنا نہیں چاہیئے۔ تو وہ جواب دیتا ہے بھلا اس طرح گزارا ہوتا ہے گویا دوسرے معنوں میں وہ یہ کہتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نعوذ باللہ غلط تعلیم دی ہے۔ وہ سمجھتا ہے کہ میرے سوا سب لوگ احمق ہیں۔ عقلمند صرف میں ہی ہوں۔ میں جو بات کہتا ہوں وہ درست ہے۔ قرآن کریم کہتا ہے تم

عدل سے کام لو

لیکن وہ کہتا ہے کہ عدل اور انصاف سے بھی کام چلتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں وہ یہ کہتا ہے کہ صرف وہی عقلمند ہے۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور خدا تعالیٰ نے غلط تعلیم دی ہے۔ اور اگر یہی بات ہے تو اسے کس نے کہا تھا کہ وہ قرآن کریم کو مانے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لائے۔ لاکھوں عیسائی ایسے ہیں جو آپ پر ایمان نہیں لاتے۔ لاکھوں یہودی ایسے ہیں جو آپ پر ایمان نہیں لاتے۔ لاکھوں ہندو اور سکھ ایسے ہیں جو آپ پر ایمان نہیں لاتے۔ اسے کس گدھے نے کہا تھا کہ قرآن کریم کو مان اور پھر اس کی تردید کر۔ یا مثلاً قرآن کریم کہتا ہے تم سچ بولو۔ مگر وہ کہتا ہے کہ جھوٹ کے بغیر تو گزارہ ہی نہیں۔

اس کے معنے یہ ہیں

کہ یا تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور خدا تعالیٰ نے نعوذ باللہ غلط تعلیم دی ہے اور یا یہ کہنے والا گدھا ہے۔ اس گدھے کو کس نے کہا تھا کہ وہ قرآن کریم اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لائے۔ آخر سارے ہندو سکھ عیسائی اور یہودی بھی تو قرآن کریم اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں مانتے۔ اسے کس نے مجبور کیا ہے کہ وہ ادھر قرآن کریم پر ایمان لائے اور ادھر کہے کہ یہ کتاب جھوٹی ہے۔ وہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لائے۔ اور پھر آپ کی تعلیم کے خلاف عمل کرے۔

غرض

منافقت ایسی چیز نہیں

جس کا پتہ نہ لگ سکے۔ کسی شخص کی منافقت کی علامت یہی ہے کہ اگر اس کے پاس قرآن کریم کا حکم آ جائے۔ تو وہ کہہ دیتا ہے کہ اس پر عمل کرنے سے ہمارا کام نہیں چلتا۔ اگر وہ یہودی ہوتا تو اس کی یہ بات درست تھی۔ اگر وہ ہندو ہوتا تو اس کی یہ بات درست تھی۔ اگر وہ عیسائی ہوتا تو اس کی یہ بات درست تھی۔ اگر وہ سکھ ہوتا تو اس کی یہ بات درست تھی۔ لیکن اپنے آپ کو مسلمان کہہ کر اور یہ کہہ کر کہ میں قرآن کریم کو مانتا ہوں وہ کہتا ہے کہ جھوٹ کے بغیر ہمارا گزارہ نہیں۔ اسی چیز کا نام منافقت ہے۔ وہ پہلے یہ کہے کہ میں قرآن کریم کو نہیں مانتا۔ پھر ایک ایک آیت پڑھ کر اسے جھوٹا کہے۔ تو کوئی حرج نہیں۔ مگر ایک طرف وہ کہے کہ میں مسلمان ہوں اور قرآن کریم پر ایمان رکھتا ہوں اور دوسری طرف قرآن کہے کہ سچ بولو اور وہ کہے میں جھوٹ بولوں گا۔ قرآن کریم کہے تم

کسی پر بہتان نہ لگاؤ

لیکن وہ کہے میں تو بہتان لگاؤں گا۔ قرآن کریم کہے تم کسی پر ظلم نہ کرو۔ اور وہ کہے بھلا اس کے بغیر بھی کام چلتا ہے۔ اور اس طرح وہ قرآن کریم کے ایک ایک حکم کو رد کر دے۔ اور پھر کہے کہ میں لا الٰہ الا اللہ پر ایمان رکھتا ہوں۔ تو وہ جھوٹا ہے۔ لا الٰہ الا اللہ کا ہر حرف اس پر لعنت کرتا ہے۔ اس کا ہمزہ اس پر لعنت کرتا۔ اس کا لام اس پر لعنت کرتا ہے۔ اس کا دوسرا لام اس پر لعنت کرتا ہے۔ ایک طرف وہ یہ کہتا ہے کہ میں مسلمان ہوں اور قرآن کریم کو مانتا ہوں۔ دوسری طرف وہ کہتا ہے کہ نعوذ باللہ اس کی ہر آیت جھوٹی ہے۔ قرآن کریم کہتا ہے سچ بولو۔ مگر وہ کہتا ہے میں سچ نہیں بولوں گا۔ پھر وہ کہتا ہے میں مسلمان ہوں۔

یہ منافقت نہیں تو اور کیا ہے

اگر یہ علامات تم میں پائی جاتی ہوں تو سمجھ لو تم منافق ہو۔ اگر تمہارا ہمسایہ قرآن کریم کے متعلق کہتا ہے کہ بھلا اس کی تعلیم پر چل کر گزارہ ہو سکتا ہے۔ تو وہ بھی منافق ہے۔ اگر واقعی اس کے ساتھ کام نہیں چلتا۔ تو خدا تعالیٰ اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نعوذ باللہ جھوٹے ہیں۔ لیکن اگر خدا تعالیٰ اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سچے ہیں تو کام قرآن کریم سے ہی چلے گا۔ اور جو شخص کہتا ہے کہ قرآن کریم پر چلنے سے کام نہیں چلتا وہ جھوٹا ہے قرآن کریم نے جو کچھ کہا ہے وہ بہرحال سچا ہے۔ اگر تم اپنے آپ کو ٹٹولو تو دس آدمیوں میں سے پانچ چھ ایسے ہوں گے جو جہالت کی وجہ سے یہ نہیں سمجھتے کہ وہ منافقانہ رویہ اختیار کر رہے ہیں۔ اگر وہ اس بات کو جان لیں تو ضرور اپنی اصلاح کر لیں۔ جیسے بعض بیمار ایسے ہوتے ہیں جو بیماری کا علم نہ ہونے کی وجہ سے بیماری کا علاج نہیں کراتے۔

اصل حقیقت یہ ہے

کہ جب تک منافقت کو دور نہ کیا جائے جرم اور عدم جرم کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ بعض لوگ تیرے پاس آتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول ہیں۔ یہ کتنی سچی بات ہے آپ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول تھے۔ اس میں شبہ کی گنجائش نہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مخاطب کر کے فرماتا ہے۔ منافق تیرے پاس آتے ہیں اور کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول ہیں۔ لیکن میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ

اپنے اس قول میں جھوٹے

ہیں۔ در اصل بات تو وہ سچی کہتے تھے۔ لیکن جب وہ منہ سے یہ بات کہتے تھے تو ان کے دل اس بات کو نہیں مانتے تھے۔ وہ منہ سے یہ بات کہتے تھے کہ آپ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ کہتا ہے وہ جھوٹے ہیں۔ اگر یہ سچے ہوتے تو یہ کہتے کہ ہم آپ پر ایمان لاتے ہیں۔ غرض منافق کو پہچان لینا کوئی بڑی بات نہیں۔ ہر وہ آدمی جو تمہارے ملنے والے کی تمہارے پاس برائی بیان کرتا ہے۔ تو

تمہیں سمجھ لینا چاہیئے

کہ وہ منافق ہے۔ اگر وہ سچا ہوتا۔ اگر وہ نیک ہوتا۔ تو وہ اصل آدمی کے پاس جاتا اور اسے

اصلاح کی طرف توجہ دلاتا اس علامت کے ہوتے ہوئے جو شخص ایک منافق کو پہچان نہیں سکتا وہ سب سے بڑا احمق ہے۔ تمہیں یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ اگر وہ دوسرے کی برائیاں تمہارے سامنے بیان کرتا ہے تو وہ تمہاری بُرائیاں دوسروں کے سامنے بیان کرتا ہوگا۔ آخر اس کی وجہ کیا ہے کہ وہ دوسروں کی بُرائیاں تو تمہارے سامنے بیان کرے اور تمہاری برائیاں دوسروں کے سامنے بیان نہ کرے۔ درحقیقت تم اسے دوست سمجھ رہے ہوتے ہو اور وہ تمہیں احمق سمجھ رہا ہوتا ہے۔ وہ تمہیں بیوقوف بنا رہا ہوتا ہے اور تم واقعہ میں بیوقوف ہوتے ہو۔ کیونکہ تم اس کی بات سُن لیتے ہو۔ جب وہ تمہارے پاس آتا ہے اور دوسرے کی برائیاں بیان کرتا ہے تو تم اسے کہدو کہ میں تمہاری باتیں سننے کے لئے تیار نہیں ہوں۔ تم منافق ہو۔

اگر تمہاری نیک نیت ہے

تو تم اصل آدمی کے پاس جا کر اسے اصلاح کی طرف توجہ دلاؤ۔ مومن کا یہ طریق ہونا چاہیئے کہ جب اس کے پاس ایسا آدمی آئے تو وہ اسے کہدے اگر تم میرے سامنے میری برائیاں بیان کرنا چاہتے ہو تو میں سُننے کے لئے تیار ہوں اور دوسرے کی اگر نیکیاں بیان کرنا چاہتے ہو تب بھی میں سُننے کے لئے تیار ہوں لیکن دوسرے کے عیوب سُننے کے لئے تیار نہیں ہوں۔ اس کے عیوب سُناتے ہیں تو اسی کے پاس جاؤ اور اسے اصلاح کی طرف توجہ دلاؤ۔ میں اس کی اصلاح کا ذمہ دار نہیں ہوں۔ بہرحال منافق کی پہچان کوئی بڑی بات نہیں۔ ہر جاہل سے جاہل آدمی بھی اسے پہچان لیتا ہے۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے

منافق کی بعض اور علامات

بھی بیان کی ہیں۔ مثلاً آپؐ فرماتے ہیں کہ منافق جب بات کرتا ہے جھوٹ بولتا ہے۔ واذا خاصم فجر اور جب وہ کسی سے جھگڑا کرتا ہے گالی گلوچ پر اتر آتا ہے اسی طرح وہ دوسرے پر اتہام لگاتا ہے۔ دوسرے کی عیب چینی کرتا ہے۔ قرآن کریم کہتا ہے وہ یہ کام کسی نیک نیتی کی بناء پر نہیں کرتا بلکہ اس کا مقصد عیب چینی اور بدظنی پھیلانا ہوتا ہے جیسے فرمایا ان تشیع الفاحشۃ تاکہ عیب چینی اور بدظنی پھیلے۔ اگر وہ نیک نیت ہے تو کیوں اصل آدمی کے پاس جا کر اس کی برائی بیان نہیں کرتا غرض منافقت

سب سے بڑی مرض ہے

دنیا کی تمام خرابیاں اسی سے پیدا ہوئی ہیں اور سنجیدگی اور بہادری سے نقطے پیدا ہوتا ہے۔ تم ان باتوں پر غور کرنے کی عادت ڈالو اور دیکھو کہ آیا تم میں منافقت تو نہیں پائی جاتی اگر تم اپنے آپ میں منافقت کی علامات پاتے ہو تو اس کی اصلاح کی طرف توجہ کرو۔ دوسرے منافق ہمسایہ کو منہ لگانے کی عادت چھوڑ دو اور

اس سے بچنے کی کوشش کرو

۔۔۔ اگر تم مومن ہو تو جب بھی تمہارے پاس کوئی شخص دوسرے کی بُرائیاں بیان کرے تو اسے بتا دو کہ تم منافق ہو۔ ورنہ

کیا وجہ ہے

کہ تم اصل آدمی کے پاس جا کر یہ بُرائیاں بیان نہیں کرتے۔ اگر تم ایسا کرو گے تو وہ آئندہ جُراءت نہیں کرے گا اور تمہارے ساتھی کے پاس جا کر بھی وہ ایسی باتیں نہیں کرے گا اور اگر وہ تمہارے جیسا جری نہیں تب بھی وہ خیال کرے گا کہ کہیں یہ بھی ایسی جراءت نہ کرے۔ اگر تم ایسا کرو گے تو تھوڑے دنوں میں اس کی منافقت دُور ہو جائے گی۔

۔۔۔ غرض اسلام نے کچھ اصول مقرر کئے ہیں۔ اگر کوئی شخص ان اُصولوں کو نہیں مانتا تو خدا تعالیٰ نے اس کے لئے کوئی فیس نہیں لگائی۔ وہ بے شک انہیں نہ مانے مگر جبتک وہ قرآن کریم کو سچا مانتا ہے۔ یہ انتہائی بے حیائی ہے کہ وہ ایک طرف یہ کہے کہ میں قرآن کریم کو سچا مانتا ہوں اور دوسری طرف وہ عملی طور پر اس کا انکار کر دے۔

اس کے معنی یہ ہیں

کہ وہ اپنے آپ کو عقلمند سمجھتا ہے اور خدا تعالیٰ اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو نعوذ باللہ بے وقوف سمجھتا ہے۔ کہتے ہیں کوئی پٹھان تھا اس نے فقہ کی کتابوں میں یہ مسئلہ پڑھا تھا کہ نماز میں اگر کوئی شخص نماز کی حرکات کے علاوہ کوئی اور حرکت کرے تو اس کی نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ احادیث میں آتا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے وقت حضرت حسنؓ اور حسینؓ کو جو اس وقت بچے تھے گود میں اٹھا لیتے تھے اور نماز نہیں توڑتے تھے۔ آپؐ جانتے تھے کہ نماز کا بچانا اصل فرض ہے۔ اگر بچہ پاس کھڑا چیخیں مار رہا ہے گا تو نماز خراب ہوگی۔ اسی طرح آپؐ نماز میں ضرورت پر دروازہ بھی کھول دیتے تھے۔ کیونکہ اگر دروازہ کھولا نہ جائے تو کھٹکھٹانے والا دروازہ کھٹکھٹاتا چلا جائے گا اور اس طرح نماز خراب ہوگی۔ پٹھان فقہ کو احادیث پر مقدم سمجھتے ہیں اور

یہ فقہ کا مسئلہ ہے

کہ نماز میں اگر کوئی شخص نماز کے علاوہ کوئی اور حرکت کرے تو اس کی نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ اس پٹھان نے جب یہ حدیث پڑھی تو کہنے لگا۔ خو محمدؐ صاحب کا نماز ٹوٹ گیا۔ سُننے والے نے کہا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی نماز کس طرح ٹوٹی۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تو نماز بتائی ہے۔ اس پٹھان نے جواب دیا کنز میں یوں لکھا ہے۔

پس وہ شخص جو ایسا جواب دیتا ہے اس کے پاگل اور منافق ہونے میں کیا شبہ ہے۔ کیا اس شخص سے بھی زیادہ کوئی شخص احمق ہو سکتا ہے جو یہ کہے کہ مجھ میں عقل زیادہ ہے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور خدا تعالیٰ میں نعوذ باللہ کم ہے۔ اس کے معنے یہ ہیں کہ ہر بات قرآن کریم سے نہیں بلکہ اس سے سمجھنی چاہیئے ٭

مجلسِ شوریٰ سنہ ۱۹۶۵ء کی سفارشات

(بقیہ صفحہ ۵)

بجٹ نو ہزار روپے (Rs ۹,۰۰۰/-) کے اضافہ کے بعد پینتیس لاکھ اکیانوے ہزار نو سو بیس روپے (Rs ۳۵,۹۱,۹۲۰/-) ہوگا۔ اس طرح یہ خسارے کا بجٹ تینتیس ہزار روپیہ کے بچت کے بجٹ میں تبدیل ہو جائے گا اور یہ تینتیس ہزار روپیہ (Rs ۳۳,۰۰۰/-) سال کے آخر تک ریزرو رکھا جائے گا۔

(۵) بجٹ کے حصہ (ب) یعنے بیرون پاکستان کے بجٹ آمد و خرچ میں کسی تبدیلی کی ضرورت نہیں۔"

ممبران شوریٰ نے بھی اتفاق رائے سے اس بجٹ کی منظوری کی سفارش کی ہے۔

حضور نے فرمایا: "منظور ہے"۔

وقفِ جدید انجمن احمدیہ کے ایجنڈا کے متعلق
مجلس شوریٰ سنہ ۱۹۶۵ء کی سفارشات اور فیصلہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ

سب کمیٹی بجٹ وقف جدید نے تجویز ۹ مندرجہ ایجنڈا (بجٹ آمد و خرچ وقف جدید سنہ ۶۶-۱۹۶۵ء) سفارش کی کہ بجٹ وقفِ جدید سنہ ۶۶-۱۹۶۵ء مبلغ ایک لاکھ ستر ہزار (Rs ۱,۷۰,۰۰۰/-) منظور کیا جائے۔

نمائندگان شوریٰ نے باتفاق رائے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اس بجٹ کی منظوری کے لئے سفارش کی۔

حضور نے فرمایا:۔ "منظور ہے"۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

اعلانِ نکاح

میرے چھوٹے بھائی مرزا ممتاز احمد ابن ڈاکٹر شیر محمد عالی صاحب مرحوم ربوہ کا نکاح ماجدہ بیگم صاحبہ بنت مولوی مظفر الدین چوہدری صاحب بی۔ اے ربوہ کے ساتھ دو ہزار روپے حق مہر پر محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے مورخہ ۱۲ ۴/۶۵ بعد نماز ظہر مسجد مبارک، ربوہ میں پڑھا۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعاؤں کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے مبارک کرے اور ثمراتِ حسنہ سے نوازے۔ آمین۔

(خاکسار مرزا محمد صادق پرویز کینال کالونی سرگودہا)

درخواستِ دعا

میرے بھائی سلطان محمد خاں صاحب وٹرنری انچارج سمہ سٹہ بعض پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی پریشانیاں دور فرمائے۔ آمین ٭

(فتح محمد خاں ۔ لائل پور)

دُعائیہ فہرست ۲۹ رمضان المبارک

تحریک جدید کا چندہ برائے سال ۳۱/۲۱ امسال ۲۹ رمضان المبارک تک ادا کرنے والے مجاہدین کے اسماء گرامی جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کیلئے پیش کئے گئے حسب ذیل ہیں۔ قارئین کرام سے بھی ان کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز ان مخلص کارکنوں کیلئے جنہوں نے اس چندہ کی فراہمی کیلئے بالواسطہ یا بلاواسطہ حصہ لیا۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

یہ دوسری قسط شائع کی جا رہی ہے۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

لاہور

ماسٹر محمد صادق صاحب بھاٹی گیٹ ۱۰/۱۲
قاضی منظور احمد صاحب 〃 ۱۹/۵۰
اہلیہ و بچگان 〃 〃 ۷/۲۵
ماسٹر حسن دین صاحب 〃 ۲۲/-
میاں عبدالرحمٰن صاحب 〃 ۱۵/-
قریشی محمود احمد صاحب مزنگ ۱۰/-
محمود مجیب صاحب انجنئرنگ یونیورسٹی ۱۰/-
مسعود احمد صاحب 〃 ۱۰/-
بشیر احمد صاحب ایگزیکٹو انجنیئر حافظ آباد ۳۲۴/-
حکیم حفیظ الرحمٰن صاحب حنیف لاہور ۱۵۰/-
چودھری عبدالمجید صاحب طارق ٹرانسپورٹ 〃 ۲۰/-
قریشی دلاور حسین صاحب 〃 ۱۰/-
بشارت احمد صاحب نیو جوبلی انشورنس 〃 ۱۰/-
عبدالحمید صاحب ٹھیکیدار قصور 〃 ۱۴/۲۵
اہلیہ صاحب 〃 〃 ۶/۲۵
شیخ جمال الدین صاحب 〃 ۱۰/-
حامدہ صوفیہ صاحبہ 〃 ۱۰/۲۵
چودھری خدا بخش صاحب ہانڈو گوجر 〃 ۱۷/-
اہلیہ صاحب 〃 〃 ۲۳/-
چودھری اختر علی صاحب ۱۱/۵۰
〃 صفدر علی صاحب 〃 ۱۰/-
چودھری مظفر احمد صاحب ہانڈو گوجر 〃 ۱۰/۰۰
فاطمہ بی بی اہلیہ چودھری صفدر علی صاحب 〃 ۱۰/۰۰
راجن بی بی 〃 اختر علی صاحب 〃 ۱۸/۰۰
زکیہ سلطانہ بنت چودھری خدا بخش صاحب 〃 ۱۰/۰۰
ظفر علی صاحب ولد قادر بخش صاحب 〃 ۱۰/۰۰
ثریا بیگم زوجہ ظفر علی صاحب 〃 ۱۰/۰۰
عنایت اللہ صاحب ولد عمر الدین صاحب 〃 ۳۲/۰۰
عائشہ بی بی صاحبہ زوجہ عنایت اللہ 〃 ۱۲/۰۰
محمد یٰسین صاحب ولد 〃 〃 ۱۰/۰۰
شریفہ بی بی زوجہ محمد یٰسین صاحب 〃 ۱۰/۰۰
بچگان عنایت اللہ صاحب 〃 ۱۰/۰۰
چودھری محمد شفیع صاحب پریذیڈنٹ 〃 ۱۰/۰۰
〃 بشیر احمد صاحب 〃 ۱۰/۰۰
صفدر علی صاحب معہ والدہ 〃 ۱۰/۰۰
مجیدہ بیگم صاحب 〃 ۱۰/۰۰
محمود احمد صاحب بھٹی پتوکی 〃 ۵۹/۰۰

چودھری اللہ دتہ صاحب پتوکی ۱۹/۰۰
اہلیہ و بچگان 〃 〃 〃 〃 ۱۰/۰۰
امۃ القدیر صاحبہ دختر 〃 〃 〃 ۱۰/۰۰
چودھری محمد شریف صاحب 〃 〃 ۲۷/۵۰
〃 〃 منجانب والدہ 〃 〃 ۵/۷۵
〃 〃 اہلیہ و بچگان 〃 〃 ۱۰/۷۵
〃 〃 آنحضرت صلعم و حضرت مسیح موعودؑ 〃 ۱۱/۵۰
〃 〃 منجانب والا خود 〃 〃 ۱۰/۰۰
〃 سراج الدین صاحب 〃 〃 ۱۰/-
مرزا انور بیگ صاحب للیانی ۲۲/-
〃 〃 〃 والدین 〃 ۱۰/-
سردار غلام احمد مصطفیٰ صاحب منجانب آنحضرت صلعم کمالیہ ۱۰/-
〃 〃 〃 سردار محمد ابراہیم صاحب 〃 ۱۰/-
〃 〃 〃 〃 غلام فاطمہ صاحبہ 〃 ۱۱/-
〃 〃 〃 〃 سردار محمد الدین مرحوم 〃 ۱۰/-
〃 〃 〃 〃 ناصرہ بیگم اہلیہ خود 〃 ۱۰/-
〃 〃 〃 〃 خود 〃 ۳۵/-
〃 〃 〃 پسر عمر مصطفیٰ صاحب 〃 ۱۰/-
〃 〃 〃 دختر سعیدہ عمر صاحبہ 〃 ۱۰/-
〃 〃 〃 ہمشیرہ مسعودہ بیگم صاحبہ 〃 ۱۰/-
〃 〃 〃 برادر سردار منور احمد صاحب 〃 ۱۰/-
سردار منیر احمد صاحب 〃 ۱۱/-
〃 نور احمد صاحب مرتضیٰ صاحب 〃 ۱۲/-
سکینہ بی بی صاحبہ اہلیہ 〃 〃 ۱۰/-
رانا محمد یوسف صاحب 〃 ۱۰/-
طاہرہ صدیقہ بیگم صاحبہ معہ بچگان 〃 ۱۰/-
سردار احمد علی صاحب 〃 ۱۱/-
شیخ محمد اسلم صاحب 〃 ۱۰/-
عبدالغنی صاحب باٹا پور ۱۲/-
ماسٹر شریف احمد صاحب 〃 ۱۲/-
ایم عبدالقادر صاحب 〃 ۴۰/-
امتیاز احمد صاحب 〃 ۱۰/-
غلام معین الدین صاحب 〃 ۱۰/-
صوبیدار غلام نبی صاحب 〃 ۱۰/-
چودھری غلام حسین صاحب شاہدرہ ۱۰/-
غلام محمد صاحب ٹیچر معہ اہلیہ 〃 ۱۵/-
ماسٹر ممتاز احمد صاحب 〃 ۱۰/-
چودھری محمد اسماعیل صاحب 〃 ۱۰/-

اہلیہ صاحبہ چودھری دین محمد صاحب کوٹ عبدالخالق ۵۰/-
نور الحق صاحب مظہر گنج مغل پورہ ۱۰/-
〃 〃 از میاں جلال الدین صاحب ۵/-

کراچی

مکرم ڈپٹی محمد حسین صاحب کراچی ۶۸/-
〃 عبدالرحیم صاحب مدہوش 〃 ۷۰۰/-
〃 ملک خالقداد خاں صاحب 〃 ۱۶۲/-
〃 چودھری غلام احمد صاحب 〃 ۱۸۵/-
〃 مسعود احمد صاحب خورشید 〃 ۲۷۰۰/-
〃 عبدالرحیم صاحب پراچہ 〃 ۶۰۰/-
〃 〃 〃 اہلیہ صاحبہ 〃 ۴۰۰/-
〃 شریف احمد صاحب صدیقی 〃 ۲۴/۵۰
〃 زبیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ 〃 〃 ۱۱/۱۲
〃 رفیع الزمان خانصاحب 〃 ۷۴/-
〃 مولوی عبدالمجید صاحب 〃 ۳۹۰/-
〃 ملک جمیل احمد صاحب 〃 ۲۰۰/-
〃 شیخ رفیع الدین احمد صاحب پنشنر 〃 ۳۰/۵۰
محترمہ سردار بیگم صاحبہ اہلیہ 〃 〃 ۱۵/۵۰
دختران 〃 〃 〃 〃 ۱۵/۶۳
مکرم شیخ نسیم الدین احمد صاحب ثانی پسر 〃 ۲۵/-
〃 〃 کلیم الدین احمد صاحب پسر 〃 ۱۶/-
زینب بی بی والدہ مرحوم 〃 ۷/۷۵
شیخ سلیم الدین احمد صاحب پسر مرحوم 〃 ۷/۷۵
〃 نسیم الدین احمد صاحب مرحوم اول پسر 〃 ۷/۷۵
چودھری عبدالمجید صاحب جنرل سیکرٹری 〃 ۳۲/-
مکرم محمد ظفر اللہ صاحب بٹ 〃 ۳۵/-
〃 مرزا سردار محمد صاحب 〃 ۸۲/-
〃 محمد اسلام دہلوی صاحب 〃 ۱۸/-
〃 طاہر احمد صاحب ہاشمی 〃 ۲۸/-
〃 سلطان جہانگیر صاحب 〃 ۲۲۱/-
〃 ڈاکٹر محمد ثناء اللہ صاحب انصاری ۸۸۴/۶۵
〃 میاں سراج الدین صاحب معہ اہلیہ 〃 ۱۲/۵۶
〃 حمید اللہ صاحب کوثر معہ اہل و عیال 〃 ۲۴/۲۵
〃 شیخ ذوالفقار علی صاحب 〃 ۱۰/-
〃 فلائٹ آفیسر منیر احمد خانصاحب 〃 ۳۰/-
〃 ناصر احمد صاحب ظفر 〃 ۱۸۰/-
〃 ملک فاروق احمد صاحب کھوکھر 〃 ۲۵/-
〃 سید ارتضیٰ علی صاحب 〃 ۱۲۰/-
محترمہ حامدہ مبارکہ صاحبہ 〃 ۴۰/-
〃 طیبہ مبارکہ صاحبہ 〃 ۱۰/-
مکرم ابو الفیض محمد اسحٰق صاحب 〃 ۱۰/-
〃 قریشی علی محمد صاحب معہ اہل و عیال 〃 ۱۰/-
〃 عبدالکریم صاحب عباسی 〃 ۱۲/۸۱
〃 علی محمد صاحب انور 〃 ۴۱/-
〃 حافظ محمد فیضی صاحب 〃 ۳۵/-
شیخ عبدالرشید صاحبہ معہ اہلیہ 〃 ۴۵/-
مکرم اقبال احمد صاحب ہوسنگ 〃 ۱۰/-
〃 شبیر احمد خاں صاحب 〃 〃 ۱۰/-
〃 بچگان مرزا عبدالحمید صاحب 〃 〃 ۱۵/-
〃 مسی محمود احمد صاحب 〃 〃 ۱۱/-
〃 شیخ نور الٰہی صاحب 〃 〃 ۱۰/-

مکرم شیخ محمود احمد صاحب ہوسنگ کراچی ۱۰/-
〃 نعیم احمد صاحب وسیم معہ اہل و عیال 〃 〃 ۶۵/-
محترمہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ 〃 〃 ۱۳/-
مکرم خلیل احمد صاحب 〃 〃 ۱۲/-
〃 شیخ عبدالخالق صاحب 〃 〃 ۱۰/-
〃 عبدالمالک صاحب 〃 〃 ۱۰/-
〃 ملک بہاول بخش صاحب 〃 〃 ۱۰/-
〃 محمد عظیم صاحب 〃 〃 ۸۰/-
〃 چودھری شریف احمد صاحب وڑائچ 〃 〃 ۱۶۰/-
〃 شیخ رفیق احمد صاحب 〃 〃 ۲۳۰/-
〃 محمد خلیل اللہ صاحب 〃 〃 ۱۰/-
〃 قریشی عبدالقیوم صاحب 〃 〃 ۱۰۵/-
〃 ڈاکٹر رحمت رحیم صاحب 〃 〃 ۲۰/-
〃 اختر نصیر احمد صاحب اوورسیر 〃 〃 ۱۷/-
〃 میاں اقبال احمد صاحب 〃 〃 ۳۵/-
مکرمہ امۃ العزیز بیگم ملک نذیر احمد صاحب 〃 〃 ۴۰/-
〃 〃 〃 بچگان 〃 〃 ۲۰/-
〃 امۃ العزیز بیگم عبدالحکیم خاں 〃 〃 ۳۰/-
〃 عائشہ بیگم اہلیہ سید انتظار حسین صاحب 〃 〃 ۳۱/-
مکرم والد صاحب مرحوم نعیم احمد صاحب وسیم 〃 ۱۰/-
مکرمہ ناصرہ بیگم اہلیہ ایم اے خورشید 〃 ۲۸۰/-
〃 صادقہ طاہرہ اہلیہ چودھری حمید کرامت 〃 ۲۰/-
مکرم ملک نیاز احمد صاحب 〃 ۱۲۰/-
〃 چودھری حمید احمد صاحب رانا 〃 ۴۰/-
مکرمہ حمیدہ اختر اہلیہ ملک اے آر سلیم صاحب 〃 ۱۴/-
〃 سیدہ حشمت اہلیہ حشمت اللہ صاحبہ 〃 ۵/-
〃 نسیم خدیجہ اہلیہ رشید احمد صاحب 〃 ۱۸/-
مکرم خورشید احمد صاحب 〃 ۱۰/-
〃 چوہدری صغیر احمد صاحب چیمہ معہ اہل و عیال 〃 ۸۰/-
〃 اقبال احمد صاحب 〃 ۳۵/-
〃 سید منصور احمد صاحب 〃 ۱۵/-
〃 میجر حمید احمد صاحب کلیم 〃 ۷۴/۷۵
〃 سید اعجاز مبارک صاحب 〃 ۲۳/-
〃 غلام جیلانی صاحب 〃 ۷/-
〃 راجہ محمد اسلم صاحب 〃 ۵/-
〃 ناصر محمود چیمہ صاحب 〃 ۱۰/-
شاہدہ بیگم اہلیہ مجید احمد صاحب طاہر 〃 ۶/-
〃 ماسٹر امین الدین صاحب عباسی 〃 ۲۶/-
〃 شیخ خلیل الرحمٰن صاحب احمدی 〃 ۳۷/-
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 〃 ۳۷/-
〃 امین الرحمٰن 〃 〃 ۱۰/-

کوئٹہ

مکرم میاں بشیر احمد صاحب ایم اے کوئٹہ ۵۲/-
〃 〃 〃 اہلیہ و بچگان 〃 ۳۰/-
〃 〃 دیگر رشتہ داران 〃 ۱۷/-
〃 شیخ بشیر احمد صاحب سکھری 〃 ۳۱/-
〃 〃 اہلیہ و بچگان 〃 ۱۴/-
〃 بشارت احمد صاحب درویش معہ اہلیہ 〃 ۱۹/-
〃 ڈاکٹر سراج الحق صاحب 〃 ۴۴۸/-
〃 〃 〃 اہلیہ صاحبہ 〃 ۱۱۳/-
〃 〃 〃 والدین 〃 ۱۱۴/-

ماسٹر عبدالکریم صاحب معہ اہلیہ کوئٹہ ۶۱/۵۰
مکرم شیخ عبدالاحد صاحب ″ ۶۵/-
″ ″ ″ اہلیہ و بچگان ″ ۳۴/-
″ ماسٹر عبدالحمید صاحب معہ اہلیہ ″ ۲۰/-
″ میاں عبدالوہاب صاحب ″ ۲۰/-
″ مرزا عبدالرشید صاحب معہ اہلیہ ″ ۱۹/-
″ محمود احمد صاحب سنوری ″ ۱۰۰۰/-
″ مستری محمد صدیق صاحب ″ ۶/۵۰
″ ″ مبارک احمد صاحب ″ ۱۶/-
″ ″ محمد شریف صاحب ″ ۱۰/-
″ محمد سردار صاحب ٹیلر ″ ۳۲/-
″ مرزا منور بیگ صاحب معہ اہلیہ ″ ۳۸/-
″ مرزا منیر بیگ صاحب ″ ۲۵/-
″ سردار محمد احمد صاحب ″ ۱۶/۵۰
″ محمد انور صاحب بین فروش ″ ۵/۲۵
″ چوہدری نور الٰہی صاحب ″ ۲۰/-
″ تنویر احمد صاحب ″ ۵/-
″ نور احمد صاحب ″ ۶/-
″ سید یعقوب صاحب ″ ۲۰/-
″ چوہدری لعل دین صاحب ″ ۴۰/-
″ حمید الدین صاحب ″ ۱۱/-
″ شیخ کریم بخش صاحب مرحوم ″ ۷۰/-
″ ″ محمد حنیف صاحب ″ ۴۷۵/-
″ ″ محمد اقبال صاحب ″ ۴۷۵/-
″ مسعود احمد صاحب مرحوم ″ ۱۵/-
″ بیگم صاحبہ شیخ کریم بخش صاحب ″ ۱۵/-
″ ″ ″ ″ محمد حنیف صاحب ″ ۱۵/-
″ ″ ″ ″ محمد اقبال صاحب ″ ۱۵/-
″ ″ ″ ″ بچگان ″ ۱۰/-
″ فراست اقبال صاحبہ ″ ۱۰/-
″ محمد نصیب صاحب عارف ″ ۸۴/۵۰
″ ″ ″ والد صاحب ″ ۶۱/۵۰
″ ″ ″ اہلیہ صاحبہ ″ ۲۸/۲۵
″ ″ ″ بچگان ″ ۲۵/۷۵
″ محمد احمد صاحب فاضل ″ ۳۸/۵۰
″ ″ ″ والدہ صاحبہ کرم بی بی ″ ۱۰/-
″ ″ ″ اہلیہ صاحبہ ″ ۱۰/-
″ ″ ″ بچگان ″ ۱۶/۵۰
″ راجہ نوشیرواں صاحب ″ ۵۰/-
مکرمہ اہلیہ صاحبہ میاں عبدالقیوم صاحب ″ ۱۶/-
مکرم میاں احمد الدین صاحب معہ اہلیہ ″ ۲۹/-
″ خلیفہ عبدالرحمٰن صاحب ″ ۱۴۰/-
″ ″ ″ اہلیہ صاحبہ ″ ۲۵/-
″ ″ ″ پسر طاہر احمد صاحب ″ ۲۰/-
″ ″ ″ ″ جمیل احمد صاحب ″ ۱۵/-
″ ″ ″ ″ خلیل احمد صاحب ″ ۱۵/-
″ ″ ″ بنت کوثر رحمٰن صاحبہ ″ ۱۵/-
″ کریم بخش صاحب ڈار ″ ۱۰۰/-
″ ″ ″ اہلیہ صاحبہ ″ ۱۵/-
″ ″ ″ والدہ صاحبہ ″ ۱۵/-
″ ″ ″ بچگان ″ ۱۵/-
″ ″ ″ بنت محمودہ ۵۵/-

مکرم مرزا محمد ارشد صاحب کوئٹہ ۱۰۰/-
″ ڈاکٹر محمد جی صاحب ″ ۳۰۰/-
″ ″ ″ بیگم صاحبہ ″ ۲۶/-
″ آصف جمیل صاحب ″ ۱۰/-
″ ناصر جمیل و یوسف سہیل صاحب ″ ۱۵/-
″ تنویر احمد نسیم احمد صاحب ″ ۱۵/-
″ سعید احمد صاحب ٹیچر ″ ۱۶/-
″ اہلیہ و بچگان محمد عبدالحق صاحب جنجوعہ ″ ۱۵/-
″ عبدالحمید خانصاحب ″ ۱۰۰/-
مکرمہ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر عبدالرشید صاحب
″ شفیا صنہ صاحبہ ″ ۱۵/-
″ فرخندہ صاحبہ بنت ڈاکٹر محمد عبدالرشید کوئٹہ ″ ۱۵/-
سلیم محمود۔ امۃ الہادی۔ طاہر احمد ″ ۱۸/-
مکرم ڈاکٹر عین النعیم صاحب ″ ۴۲/-
″ عبدالکریم صاحب غازی معہ اہلیہ ″ ۲۶/-
″ عبدالسمیع صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ″ ۳۶/-
″ ملک عطاء محمد صاحب معہ اہل و عیال ″ ۲۵/-
″ مرزا محمد یعقوب صاحب ″ ۲۷/-
″ مرزا محمد اسحٰق صاحب ″ ۷/-
″ ملک محمد ممتاز صاحب ″ ۳۳۳/-
″ ″ ″ اہلیہ و بچگان ″ ۲۴/-
″ ملک محمد اقبال صاحب ″ ۳۰/-
استانی مبارکہ حفیظ صاحبہ ″ ۹/-
نصیرہ بیگم صاحبہ ″ ۷/-
مکرم ملک نثار احمد صاحب ″ ۱۵/-
″ ″ ″ اہلیہ صاحبہ ″ ۱۵/-
″ ماسٹر واجد علی صاحب ٹیلر ″ ۱۷/-
″ مستری لعل خاں صاحب فورٹ سنڈیمن ″ ۶۵/-
″ ″ ″ اہلیہ صاحبہ ″ ۲۱/-
″ ″ ″ دختر ″ ۱۳/-
″ غلام محی الدین صاحب ″ ۳۳/-
″ ″ ″ اہلیہ و بچگان ″ ۴۲/-
″ مرزا محمد اسماعیل صاحب چمن کوئٹہ ۷۷/-
″ ″ ″ اہلیہ صاحبہ ″ ۲۹/-
″ محمد عبداللہ صاحب قلات ۱۰/-
″ ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب خضدار ۱۱۰/-
″ سید قربان حسین صاحب مچ ۲۱۰/-
″ مرزا محمد صادق صاحب ″ ۱۰/-
″ عبدالمنان صاحب ″ ۱۰/-
″ مستری محمد حیاب صاحب سبی ۱۰/-
″ سیٹھ اللہ جوایا صاحب **ملتان** ۱۲۲/-
″ حاجی محمد ابراہیم صاحب ″ ۸/-
″ مولوی عبدالباسط صاحب مربی ″ ۱۰/-
″ ″ ″ اہلیہ صاحبہ ″ ۱۰/-
″ چوہدری عبدالرحیم صاحب وکیل ″ ۵۴/-
″ عبدالرشید صاحب بھٹی ″ ۱۰/-
″ سیٹھ عبدالرشید صاحب ″ ۹۴/-
″ چوہدری نسیم احمد صاحب ″ ۱۰/-
″ ″ عبدالرحیم صاحب ″ ۱۱/-
″ ″ محمد صدیق صاحب ٹیچر ″ ۱۰/-
″ سید محمد یوسف صاحب ۱۳/-

مکرم چوہدری نذر الاسلام صاحب ملتان ۱۱/-
″ صوبیدار عبدالمجید صاحب ملتان چھاؤنی ۷۴/-
″ ″ ″ اہلیہ صاحبہ ″ ۱۵/-
″ مختار احمد صاحب ″ ۱۰/-
″ ملک بشیر احمد صاحب ″ ۷۰/-
″ ملک محمود احمد صاحب ″ ۴۱/-
″ ″ ″ اہل و عیال و والدین ″ ۲۲/-
″ ڈاکٹر سید انوار احمد صاحب ″ ۱۱/-
اہل و عیال ملک عمر علی احمد صاحب مرحوم ″ ۶۴/-
مکرم ڈاکٹر عبدالقادر صاحب ″ ۱۰/-
″ چوہدری شمس الدین صاحب بوریوالہ ″ ۱۰/-
″ شیخ عبدالحق صاحب ″ ۱۰/۲۵
″ ڈاکٹر رفیق احمد صاحب ″ ۲۵/۰۰
″ چوہدری عبدالمنان صاحب ۱۰/-
″ ″ عبداللطیف صاحب چاہ بھاگووالہ ۱۵/۵۰
″ ″ قسمت علی خانصاحب ″ ۱۵/۵۰
مکرمہ بی صاحبہ ″ ۱۵/۵۰
″ عمر حسن صاحب ″ ۱۵/۵۰
مکرم چوہدری احمد علی خانصاحب ″ ۲۸/-
″ ″ ″ اہل و عیال ″ ۲۷/-
″ حکیم ضیاء الحسن صاحب خانیوال ۳۰/-
″ اللہ دتہ صاحب جراح ″ ۱۰/۶۲
″ چوہدری احمد دین صاحب معہ اہل و عیال ″ ۳۳/-
″ بابو فتح محمد صاحب ″ ۳۸/-
″ مرزا احمد الدین صاحب ″ ۱۵/۵۰
″ غلام سرور صاحب پیروال ۸/-
″ شیخ محمد منیر صاحب معہ اہلیہ صاحبہ دنیاپور ۴۰/۵
″ شیخ مظفر احمد صاحب ″ ۷/-
″ ″ محمد انور صاحب ″ ۹/۱۵
″ ملک مبارک احمد صاحب ″ ۵/-
″ شیخ محمد اسلم صاحب معہ اہل و عیال ″ ۱۰۹/-
″ ڈاکٹر محمد خاں صاحب علی پور ملتان ۴۴/-
″ چوہدری عمر الدین صاحب کوٹھیوالہ ۶۵/-
″ ″ برکت علی صاحب ″ ۱۲/۲۵
″ ″ عبدالغنی صاحب ″ ۲۵/-
″ محمد شریف محمد رفیق صاحبان ″ ۳۰/۵
″ ″ ″ ″ والدہ صاحبہ ″ ۴۰/-
″ ملک عزیز احمد صاحب لودھراں ۱۶/-
مکرمہ رحمت خاتون اہلیہ احمد الدین ″ ۱۰/-
مکرم چوہدری فضل الرحمٰن صاحب ″ ۲۵/-
″ ″ ″ والدین ″ ۲۵/-
″ ″ ″ بچگان ″ ۲۵/-
″ چوہدری غلام حسین صاحب ″ ۴۴
مکرمہ نصیرہ بیگم اہلیہ عزیز احمد صاحب ″ ۱۰/-
مکرم محمد رفیق صاحب ″ ۱۰/-
مکرمہ رحمت بیگم اہلیہ احمد بخش صاحب ″ ۲۵/-
مکرم شیخ محمد شفیع صاحب ″ ۱۰/-
″ عزیز الدین احمد صاحب میاں چنوں ۲۰/-
″ ڈاکٹر محمد الدین صاحب وہاڑی ۳/۵۰
″ حکیم خلیل احمد صاحب ″ ۶۵/-
″ چوہدری حفیظ احمد صاحب ″ ۵۰/-

مکرم لطیف احمد صاحب وہاڑی ۱۵/-
″ چوہدری منیر احمد صاحب ″ ۲۱/-
″ مولوی محمد ابراہیم صاحب چک ۱۹ ملتان ۱۰/-
″ مولوی محمود احمد صاحب چک 91/10-R ″ ۱۰/-
″ چوہدری غلام مرتضےٰ صاحب 145/10-R ″ ۱۵۷/-
″ میاں عطاء اللہ صاحب نتاب گڑھ چک ۱۶۳ ″ ۱۰/-
″ چوہدری عبدالقادر صاحب ماہنی سیال ″ ۱۸/-
″ محمد ابراہیم صاحب ″ ″ ۱۷/-
″ چوہدری عبدالغفور صاحب ″ ″ ۵/۵۰
″ ″ شیر محمد صاحب ″ ″ ۴۰/-
″ محمد سلیمان صاحب چاہ کسووالہ ″ ۶/۵۰
″ عبدالعزیز صاحب ″ ″ ۶/۵۰
″ مولوی محمد نواز خانصاحب **بہاولپور** ۴۵/-
″ میر عبدالعزیز صاحب ″ ۴۹/-
″ ریاض قدیر صاحب لودھی ″ ۱۰/-
″ حکیم محمد افضل صاحب اوچشریف ″ ۲۰/-
″ ″ ″ اہلیہ صاحبہ ″ ۷/۵۰
مکرمہ حوا بی بی و سکینہ بی بی ″ ″ ۱۰/-
″ غلام جنت صاحبہ ″ ″ ۸/۲۵
″ زینب بی بی صاحبہ ″ ″ ۵/-
″ پیرزادہ بشیر احمد صاحب اوچشریف ″ ۱۰/-
″ محمد اشرف صاحب شاکر ″ ۱۰/-
″ چوہدری لطیف احمد صاحب چک ۲۳ D.N.B بلا تفصیل ۶۵/-
″ شیخ اقبال الدین صاحب بہاولنگر ۱۷۵/-
″ ″ فیروز الدین صاحب ″ ۱۰/۲۵
″ ″ میاں جان محمد صاحب ″ ۱۲/-
″ ″ رانا محمد خاں صاحب ایڈووکیٹ ″ ۱۶۰/-
″ ″ شیخ محمود احمد صاحب ″ ۱۰/-
″ اہلیہ صاحبہ شیخ فیروز الدین صاحب ″ ۱۰/-
″ ″ ″ اقبال الدین صاحب ″ ۲۳/۷۵
″ شیخ محمد احمد صاحب ″ ۱۲/۲۵
″ چوہدری غلام نبی صاحب ″ ۳۸/-
″ صوفی فضل محمد صاحب ″ ۳۰/-
″ چوہدری جمال احمد صاحب ″ ۱۰/-
″ سید انوار احمد صاحب شریفی ″ ۲۷/-
″ پروفیسر محمد طفیل صاحب ″ ۷۰/-
″ سید ظہور احمد صاحب ″ ۵۰/-
″ ″ ″ اہلیہ صاحبہ ″ ۱۰/۵۰
″ چوہدری فتح محمد صاحب چک 93/6-R ″ ۱۲/۵۰
″ ″ عباس علی صاحب ″ ″ ۷/-
″ ″ غلام محمد صاحب ″ ″ ۱۲/۵۰
″ ″ شوکت علی صاحب ″ ″ ۷/۲۵
″ ″ علم الدین صاحب ″ ″ ۳۵/-
″ ″ محمد اقبال احمد صاحب ″ ″ ۸/۲۵
″ ″ فضل الدین صاحب چک 93/6-R ″ ۱۳/۷۵
″ ″ غلام محمد صاحب ″ ″ ۱۹/-
″ ″ دین محمد صاحب ″ ″ ۱۲/۵۰
″ ″ منظور احمد صاحب ″ ″ ۸/۵۰
″ ″ شاہ محمد صاحب ″ ″ ۱۴/-
″ ″ منور احمد صاحب چک ۱۴۱ مراد ۶/۵۰
والدہ صاحبہ اہلیہ و بچگان غلام رسول صاحب ۱۹/-

زوجہ مبارک احمد و زوجہ غلام نبی چک ۱۲۱ مراد ۱۰/۵۰
زوجہ بشارت احمد صاحب ″ ۵/۲۵
غلام رسول چیمہ و مبارک احمد صاحب چیمہ ″ ۱۳/-
بشارت احمد چیمہ غلام نبی صاحب ″ ۱۳/-
مکرم چوہدری لعب الدین صاحب چک ۶۶ نہر مراد معہ خاندان ۲۴۹/۲۴
″ چوہدری اللہ رکھا صاحب معہ خاندان ″ ۳۶/-
″ ″ برکت علی صاحب ″ ″ ۴۹/-
″ ″ اللہ دین صاحب ″ ″ ۴۸/-
″ رانا نجم الدین صاحب و فتح علی صاحب ″ ۱۳/-
″ محمد شفیع صاحب منہاس ″ ۲۲/۱۲
″ چوہدری علی شیر صاحب چک ۱۶۹ ڈاہرانوالہ ۸۵/-
″ ″ عبدالرحمن صاحب ″ ۱۷/-
″ ″ ″ اہلیہ و والدہ ″ ۳۶/-
نذیر بیگم صاحبہ ″ ۱۰/-
بشریٰ بیگم و صفیہ بیگم ″ ۱۵/-
عبدالشکور و محمد حسین صاحبان ″ ۲۶/-
مکرم چوہدری محمد طفیل صاحب ″ ۱۷/-
شریفاں و رشیداں بی بی ″ ۲۷/-
مکرم محمد شفیع صاحب چک ۱۶۹/7-R ۴۶/-
″ محمد علی صاحب ″ ۲۲/-
″ محمد صدیق صاحب ″ ۲۴/-
″ محمد شریف صاحب ″ ۱۰/-
″ چوہدری بشیر احمد صاحب باجوہ ″ ۸۷/-
″ منشی سردار احمد صاحب ″ ۱۲/-
″ چوہدری خادم حسین صاحب رحیم یار خان ۱۸/-
″ محمد رمضان صاحب ″ ۱۰/-
″ ماسٹر تاج محمد صاحب ″ ۱۰/-
″ چوہدری منیر احمد صاحب S.D.O ″ ۱۲۰/-
″ ″ ″ اہلیہ و بچگان ″ ۴۳/-
″ میاں محمد اسمٰعیل صاحب جھول ۳۶/-
″ عبدالحمید صاحب ″ ۲۶/-
فاطمہ بی بی صاحبہ ″ ۱۰/-
″ چوہدری محمد عبداللہ صاحب خانپور ۱۰/-
″ مبشر احمد صاحب صادق آباد ۱۵/-
″ ملک فضل کریم صاحب چک ۱۰/P ۱۰/-
″ بشارت احمد صاحب ″ ۱۰/-
″ عبدالرحمن صاحب ″ ۱۰/-
″ مبارک احمد صاحب ″ ۱۰/-
″ ملک فضل حق صاحب ″ ۱۰/-
″ چوہدری غلام محمد صاحب چک ۳۲ ۳۱/-
″ ″ عبدالرحمن صاحب ″ ۴۶/-
″ محمد بوٹا صاحب ″ ۳۰/-
″ ″ محمد شفیع صاحب ″ ۱۵/-
″ ″ محمد علی صاحب ″ ۱۵/-
″ ″ اللہ بخش صاحب ۴۴/P ۱۰/۵۰
″ ″ سلطان محمود صاحب ″ ۳۰/-
″ ″ عبدالستار صاحب ″ ۱۰/۵۰
″ ″ رحمت علی صاحب چک ۱۲۳ این پی ۲۰/-
″ ″ ″ ″ اہل و عیال ″ ۲۰/-
″ منشی علی محمد صاحب چک ۶۵ ۱۱/۲۵

مکرم چوہدری عطاء محمد صاحب چک ۱۲۳ این پی ۱۰/-
″ ″ فتح محمد صاحب ″ ۱۱/-
″ ڈاکٹر بشیر احمد صاحب معہ اہل و عیال ″ ۴۰/-
″ چوہدری عنائت اللہ صاحب ″ ۱۰/-
″ ″ محمد علی صاحب ″ ۲۰/-
″ ″ نذیر احمد صاحب ″ ۱۰/-
″ ″ محمد طفیل صاحب ″ ۱۰/-
″ ″ محمد خاں صاحب ″ ۱۰/-
″ سعید احمد صاحب ڈھنڈی رحیم یار خان ۱۵/-
″ خیرائت علی صاحب ″ ۱۴/۲۵
″ سلطان احمد صاحب ″ ۱۰/۵۰
″ غلام رسول صاحب ″ ۱۵/-
″ ولایت علی صاحب ″ ۱۰/-
″ خان محمد صاحب ″ ۱۰/-
″ چوہدری غلام احمد صاحب ″ ۷۶/-
ہاجرہ بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری غلام احمد ″ ۱۰/-
قاسم بی بی اہلیہ سید احمد صاحب ″ ۱۰/-
مکرم فرزند علی صاحب ۱۰/-
″ محمد عاشق صاحب ۱۰/-
″ چوہدری عبدالعزیز صاحب، چک ۱۲ بہاولنگر ۴۰/-
″ ″ بشیر احمد صاحب ″ ۲۰/-
″ ″ محمد عبداللہ صاحب چک ۱۲۰/9 ″ ۹۱/-
″ ″ ″ ″ اہلیہ صاحبہ ۲۴/-
″ ″ رحمت اللہ صاحب معہ اہل و عیال احمد پور شرقیہ ۳۰/-
رشیدہ بیگم صاحبہ ″ ۲۰/-
مکرم حکیم محمد صدیق صاحب چک ۱۰۶ ۱۰/-
″ مرزا محمد یوسف اللہ خاں میکلوڈ گنج ۲۲/-
″ چوہدری برکت علی صاحب چک ۱۰۶ رحیم یار خاں ۱۴/۲۵

حیدرآباد ڈویژن

مکرم بابو محمود احمد صاحب ریلوے حیدرآباد ۴۳/-
″ ″ ″ اہلیہ صاحبہ ″ ۱۰/-
″ ″ ″ والدین و ہمشیرگان ″ ۲۷/-
″ چوہدری نور احمد صاحب گل ″ ۱۰/-
″ رانا اسد اللہ خاں صاحب ″ ۵۰/-
″ مبارک احمد صاحب سٹینو ″ ۱۰/-
″ ڈاکٹر لطیف احمد صاحب ″ ۱۰/۵۰
″ ″ نصرت اللہ صاحب ″ ۱۰/-
″ چوہدری مشتاق احمد صاحب ″ ۱۰/۵۰
″ مبارک احمد صاحب طاہر ″ ۱۰/۵۰
″ شیخ محمود احمد صاحب قائد ″ ۳۵/-
″ ماسٹر خدا بخش صاحب ″ ۱۲/-
″ چوہدری عبدالغفور صاحب قائد ضلع ″ ۱۰۰/-
″ نصیر احمد صاحب ″ ۱۰/-
″ زبیر بن عبدالقادر صاحب ″ ۱۰/-
″ محمد اسلم صاحب کھوکھر ″ ۱۰/-
″ حمید اللہ صاحب ″ ۱۰/-
″ شیخ فیض اللہ صاحب ″ ۱۰/-
″ چوہدری عطاء اللہ صاحب ″ ۲۰/-
″ محمد صفی اللہ صاحب ″ ۱۰/-
″ چوہدری فضل احمد صاحب بشیر آباد ″ ۷۵/-
″ ڈاکٹر عبدالستار صاحب ″ ۱۲۲

مکرم علی احمد صاحب گوجرہ حیدرآباد ۱۰/-
″ منشی نذیر احمد صاحب ″ ۱۷/۲۵
″ مستری عبدالرحمن صاحب ″ ۱۰/-
″ ماسٹر محمد صدیق صاحب ″ ۱۰/-
″ لطیف احمد صاحب معہ والدہ ″ ۱۸/۵۰
″ خلیل احمد صاحب معہ اہلیہ لطیف احمد ″ ۱۳/۵۰
″ عبدالخالق صاحب ″ ۱۰/-
″ غلام رسول صاحب ″ ۲۶/-
″ ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب سنجر چانگ ۵۰/-
″ وزیر بیگم صاحبہ اہلیہ مردان خاں میرپور خاص ۱۰/-
″ میاں جان محمد صاحب چھبیر و چھچی ″ ۱۴/-
″ ″ ″ پسران ″ ″ ″ ۲۲/-
″ اللہ بخش صاحب ″ ″ ″ ۱۱/۲۵
″ فقیر محمد صاحب ″ ″ ″ ۱۰/-
″ سلطان احمد صاحب ″ ″ ″ ۱۰/-
″ محمد رمضان صاحب ″ ″ ″ ۱۰/-
″ منشی فضل الدین صاحب معہ پسران ″ ″ ۵۰/-
″ دین محمد صاحب ″ ″ ″ ۱۰/-
″ محمد اقبال صاحب ″ ″ ″ ۱۰/-
″ سردار محمد صاحب ″ ″ ″ ۱۰/-
″ مبارک احمد صاحب ″ ″ ″ ۱۰/-
″ دین احمد صاحب ″ ″ ″ ۱۰/-
″ سلطان احمد صاحب ″ ″ ″ ۱۰/-
″ محمد ابراہیم صاحب ″ ″ ″ ۱۰/-
″ محمد اسماعیل صاحب ″ ″ ″ ۱۰/-
″ عبداللطیف صاحب، محمد رفیق صاحبان ۲۰/-
″ منظور احمد صاحب ″ ۱۰/-
″ محمود احمد صاحب ″ ۱۰/-
″ سردار علی صاحب ″ ۱۰/-
″ رحیم بخش صاحب معہ اہل و عیال جمن آباد ″ ۳۱/۶۱
″ حکیم فتح محمد صاحب ڈگری ″ ۹۲/-
″ میاں برکت علی صاحب ″ ۱۰/-
″ ڈاکٹر عبدالمالک شمیم احمد صاحب کنری ۷۶/-
″ چوہدری عبدالغفور صاحب بھٹی معہ خاندان ″ ۱۳۳/-
″ صوفی مولا بخش صاحب ″ ۱۹/-
″ صوفی فضل کریم صاحب ″ ۱۸/۵۰
″ چوہدری محمد رفیق صاحب کنری ۳۵/-
″ محمد اسلم صاحب بنک مینیجر ″ ۳۰/-
″ مستری محمد حنیف صاحب ″ ۱۰/۵۰
مہتاب بی بی صاحب ″ ۱۰/۵۰
مکرم چوہدری اکبر علی صاحب ″ ۱۵/-
″ ″ عبدالعزیز صاحب ″ ۴۰/-
″ عبدالمجید صاحب دکاندار ″ ۱۰/-
″ عبدالقادر صاحب ″ ۱۵/-
″ ٹھیکیدار غلام حسین صاحب ″ ۵۱/-
″ عبدالحی صاحب ارائیں ″ ۱۶/-
″ منشی ثناء اللہ صاحب محمد آباد ۱۵۰/-
″ حاجی حسن محمد صاحب ″ ۱۴/-
″ ماسٹر اللہ دتہ صاحب ″ ۸۸/-
″ رشید احمد فقیر الدین صاحبان ″ ۱۳/-
″ چوہدری نواب خاں محمد خاں صاحبان معہ خاندان بنی سرروڈ ۳۹۴/-

مکرم چوہدری غلام قادر صاحب نبی سرروڈ ۲۱/-
″ شاہ نواز صاحب نوکوٹ ۱۰/-
″ منشی محمد موسیٰ صاحب معہ خاندان نور نگر ۴۴/-
″ جعفر خاں صاحب ″ ۴۹/۵۰
″ چراغ شاہ صاحب ″ ۱۰/-
″ محمد صادق صاحب ″ ۱۵/-
″ غلام رسول صاحب ″ ۱۰/-
″ محمد عبداللہ صاحب ″ ۱۰/-
″ ابراہیم صاحب پسر ″ ۱۰/-
″ اللہ بخش صاحب ″ ۱۰/-
″ اللہ دتہ صاحب ″ ۱۰/-
″ چراغ الدین صاحب ″ ۱۰/-
″ محمد الدین صاحب محافظ ″ ۱۰/-
″ محمد یوسف صاحب بلوچ ″ ۱۰/-
″ محمد ابراہیم صاحب ″ ۱۱/۵۰
″ نور محمد صاحب ″ ۳۱/-
″ محمد موسیٰ صاحب ″ ۱۰/-
″ قادر بخش صاحب بلوچ ″ ۱۰/۵۰
″ محمد اسحٰق صاحب ″ ۱۲/۷۵
″ مستری خدا بخش صاحب ″ ۱۱/-
″ محمد موسیٰ صاحب ″ ۱۰/-
″ محمد شریف صاحب ″ ۱۰/-
″ پیر بخش صاحب ″ ۱۰/-
″ صوفی غلام محمد صاحب کاچھیلو چک ۲۷ الف ۷۰/-
″ ″ ″ والدہ صاحبہ ″ ۱۶/-
″ ″ ″ اہلیہ صاحبہ ″ ۲۵/-
″ اعجاز احمد صاحب ″ ۱۶/۲۵
″ ″ ″ اہلیہ صاحبہ ″ ۱۰/۰۰
″ بشارت احمد امۃ الجمیل صاحب ″ ۱۲/۵
صفیہ بیگم اہلیہ خورشید الرب صاحب ″ ۱۰/-
حلیمہ ساجدہ صاحب بنت ″ ۵/۷۵
مکرم عبدالعزیز صاحب خالد ″ ۱۵/۵۰
″ ″ ″ اہلیہ و بچگان ″ ۱۶/-
″ بشیر احمد صاحب ۱۰/-
″ شیخ عظیم الدین صاحب مرحوم مہیر ضلع دادو ۱۹/-
″ ″ مختار احمد صاحب ″ ۸۱/-
″ ″ ″ اہلیہ صاحبہ ″ ۳۰/-
″ ″ ″ پسران ″ ۲۶/-
″ ڈاکٹر ریاض احمد صاحب جوہی ۱۰۵/-
″ پیر عبدالعلی صاحب سانگھڑ ۳۳/-
″ مولوی فقیر محمد صاحب ″ ۴۲/-
″ ″ ″ اہلیہ صاحبہ ″ ۱۴/۵۰
″ چوہدری محمد یوسف صاحب ″ ۱۳۲/-
″ ″ ″ اہل و عیال ″ ۳۲/-
″ ″ ″ والدین و بزرگان ″ ۱۷/-
″ پیر شریف احمد صاحب ایڈووکیٹ ″ ۲۵/-
″ ″ ″ اہلیہ و بچگان ″ ۲۹/-
″ ″ محمد اسحاق صاحب ″ ۶/-
″ سید مقبول احمد صاحب ″ ۱۰/-
″ چوہدری محمد شریف صاحب اسلام پور ″ ۱۶۵/-
″ ″ ″ اہلیہ صاحبہ ″ ۷۰/-
″ ″ ″ والدین بچگان ″ ۳۰/-

مکرم چودھری نجیب اللہ صاحب اسلام پور -/۳۸
" " " اہل و عیال " -/۳۲
" " " والدین " -/۲۰
" محمد صدیق صاحب " -/۲۳
" محمد نصیر احمد صاحب اے ایم سی حیدرآباد ۱۷/۷۴
" حکیم فرور الدین صاحب گلاچی " -/۱۵

خیرپور ڈویژن

مکرم قریشی عبد الرحمٰن صاحب سکھر -/۳۹
" نعیم الرحمٰن صاحب طارق " -/۱۰
" چودھری محمد حسین صاحب " ۱۰/۴
" " " اہلیہ صاحبہ " ۵/۲۵
" سید عبد القیوم صاحب روہڑی -/۷۱
" " " اہلیہ صاحبہ " ۱۳/۵۰
" محمود عالم صاحب معہ اہلیہ و والدین " ۹۱/۵۰
" عبد الاحد خاں صاحب " " ۳۰/۴۰
" شیخ عبد الرشید صاحب شرما معہ اہل و عیال شکارپور -/۱۸۲
" " " والدہ صاحبہ " ۱۸/۵۰
" آغا محمد عبد اللہ صاحب نوابشاہ -/۴۰
" شریف احمد صاحب " ۱۴/۵۰
" غلام احمد صاحب " -/۸
" قاضی گل محمد صاحب " -/۱۰
" رئیس عبد الحمید صاحب " -/۲۵
" الحاج چودھری محمد علی صاحب باندھی -/۶۴
" میر حسن صاحب " -/۱۴
ہمشیرہ صاحبہ حاجی عبد الرحمٰن صاحب رئیس " -/۲۳
" عبد الستار صاحب ڈرائیور " -/۸۱
" رئیس عبد الستار صاحب " -/۱۰۰
" محمد اسلم صاحب " -/۳۰
" جمیل احمد صاحب " -/۱۰
" چودھری شاہ دین صاحب " -/۱۰
اہلیہ و بچگان محمد اسلم صاحب " -/۳۱
مکرم نور محمد صاحب " -/۱۱
جماعت احمدیہ جمالپورہ ضلع نوابشاہ بلا تفصیل -/۶۳۶
" " کنڈیارو " -/۱۳۲
مکرم چودھری محمد الدین صاحب چھپاہٹ ۴۲/۵۰
" حکیم محمد موہیل صاحب کمال ڈیرہ -/۱۰۵
" ڈاکٹر محمد عبد القدیر صاحب قاضی احمد -/۷۵
" چودھری برکت علی صاحب گوٹھ سردار محمد -/۶۰
" صوفی محمد بخش صاحب " -/۱۰
" مولوی اللہ دتہ صاحب گوٹھ مہدی آباد -/۲۰
" چودھری محمد اسمٰعیل صاحب " ۱۵/۲۵
" " بشیر محمد صاحب " -/۱۰
" " محمد سلیمان صاحب " -/۱۰
" " عطاء محمد صاحب " -/۱۰
" " محمد یوسف صاحب " ۱۵/۵۰
" " علی محمد صاحب " -/۱۰
" عبد المجید صاحب محراب پور بذریعہ جماعت -/۱۵۶
" حاجی قمر الدین صاحب قمر آباد -/۵۶
" " " اہل و عیال " -/۴۸
" نجم الدین صاحب احمد " ۲۳/۵۰
" " " اہلیہ صاحبہ " ۱۰/۵۰

مکرم حاجی کریم بخش صاحب معہ اہلیہ قمر آباد -/۴۴
" عبد الہادی صاحب " -/۱۳
" ڈاکٹر فقیر محمد صاحب " -/۲۸
" " " اہل و عیال " -/۱۰
" غلام محمد صاحب معہ اہل و عیال " ۱۹/۲۵
" عبد الغنی صاحب " -/۶
" محمد یوسف صاحب " ۱۶/۶۰
" کرم الدین صاحب " -/۱۲
" " " اہل و عیال " ۱۱/۲۵
" علیم الدین صاحب معہ اہل و عیال " ۲۴/۵۵
" نبی بخش صاحب " ۲۱/۳۵
" مولوی محمد انور صاحب انور آباد -/۱۰۶
" " عبد الغفور و نشاد احمد و تاج محمد " -/۲۶
" " شوکت حسین صاحب خیر پور -/۱۵
" میاں عبد الرحیم صاحب ادجلوی " -/۱۰۰
" چودھری شریف احمد صاحب ڈھیرو کی کنڈی -/۲۱
" " " اہلیہ صاحبہ " -/۱۰
بلا تفصیل زیر ۱۲-۱۰ " -/۱۴۷
چودھری علی محمد صاحب معہ اہل و عیال " -/۲۰
مکرم رحمت علی صاحب گوٹھ فتح الدین خیرپور ۱۳/۷۵
" کیپٹن سید افتخار حسین صاحب جیکب آباد -/۱۰۱
غلام فاطمہ صاحبہ والدہ میر مبشر احمد پسرود -/۱۰
امۃ السلام ہمشیرہ " " -/۱۰
طاہرہ رابعہ " " " -/۱۰
میر مبشر احمد صاحب خود " -/۱۰

لائلپور

میاں محمد لطیف محمد سعید صاحبان پیر محل لائلپور -/۱۰
سید فخر الاسلام صاحب تاندلیانوالہ -/۳۰
چودھری عبد الحی صاحب معہ اہلیہ " -/۲۸
حکیم عبد المنان صاحب " -/۱۰
شیخ محمد جمیل صاحب " -/۳۰
چودھری محمد صدیق صاحب " -/۱۰
سید محمود احمد صاحب " -/۱۰
چودھری محمد انور صاحب آڑھتی چک جھمرہ -/۱۵
" ناظر حسین صاحب " -/۱۱
سید محمد حسین صاحب سمندری -/۱۴
قدرت اللہ صاحب " -/۱۱
ماسٹر اقبال احمد صاحب " -/۱۱
محمد افضال حسین صاحب " -/۱۰
میاں محمد شریف احمد صاحب گوجرہ -/۵۷
چودھری محمود احمد صاحب معہ اہلیہ " -/۲۶
مرزا غلام مصطفیٰ صاحب معہ اہلیہ " ۶۰/۲۵
چودھری شریف احمد صاحب " -/۱۰
چودھری خلیل احمد صاحب آڑھتی " -/۱۴
" مولا بخش صاحب مرحوم " -/۱۰
ریشم بی بی صاحبہ " -/۱۰
نظام بی بی صاحبہ " -/۱۰
امۃ الحفیظ اہلیہ عبد المنان صاحب " -/۱۰
چودھری مقبول احمد صاحب معہ اہلیہ و والدہ " -/۳۰
اہلیہ چودھری فیض الٰہی صاحب " -/۱۰
پیر بخش صاحب ماموں کانجن -/۱۰

مکرم غلام رسول صاحب ماموں کانجن -/۱۰
" مشتاق احمد صاحب " -/۱۰
" عبد اللطیف صاحب " -/۱۰
" صدیق احمد صاحب " -/۱۰
" سعید احمد صاحب " -/۱۰
" رشید احمد صاحب " -/۱۰
" محمود احمد صاحب ظفر " -/۱۰
" مقبول احمد صاحب " -/۱۰
مکرمہ زینب بی بی صاحبہ " -/۱۰
" سائراں بی بی صاحبہ " -/۱۰
" شکوراں صاحبہ " -/۱۰
" صغریٰ صاحبہ " -/۱۰
" امۃ المحمود صاحبہ " -/۱۰
" منصورہ بیگم صاحبہ " -/۱۰
مکرم چودھری نور الٰہی صاحب چک ۲۶ گ ب ۱۳/۱۲
" " اہل و عیال " ۱۳/۱۲
" " محمد حسین صاحب " -/۱۱
" محمد علی صاحب چک ۵۷ گ ب گھیلا -/۱۰
" میاں محمد یوسف صاحب نمبردار چک ۵۸ -/۱۰
" چودھری ناظر علی صاحب چک ۶۰ -/۵۱
" " محمد علی صاحب " -/۵۱
" " علی احمد صاحب چک ۶۱ دھیرو ۱۱/۵۰
" " دل محمد صاحب " -/۲۲
" " محمد صدیق صاحب " -/۱۰
" " عبد الغنی صاحب " -/۱۰
" " محمد حسین صاحب " -/۱۰
" " خورشید احمد صاحب ڈسپنسر " -/۱۵
" " " والدہ صاحبہ " ۵/۷۵
" محمد عزیز صاحب چک ۶۰ ر ب -/۱۰
" چودھری دولت احمد صاحب " -/۱۰
ارشاد اختر و ممتاز اختر صاحبات چک ۶۲ درگی -/۳۰
مکرم منشی رحمت اللہ صاحب چک ۶۹ گھیٹ پورہ ۲۲/۳۰
" " خاندان " ۵۷/۷۰
" مولوی خدا بخش صاحب معہ اہلیہ " -/۲۱
" چودھری باغ محمد صاحب چک ۷۲ سوڈھی والا -/۱۰
" " محمد طفیل صاحب چک ۸۴ -/۱۲
" عبد الشکور صاحب " -/۱۰
" غلام محمد صاحب " -/۱۰
" چودھری غلام محمد صاحب چک ۸۸ ج ب -/۱۰
" " محمد یوسف صاحب " -/۱۰
" " ذکاء اللہ صاحب " -/۱۰
" " عبد العزیز صاحب " -/۱۵
" ماسٹر نذیر احمد صاحب چک ۸۹ -/۱۰
" بشیر احمد صاحب چک ۹۴ -/۱۰
" چودھری محمد شریف صاحب ۹۶ -/۱۰
" حکیم روشن الدین صاحب ج -/۲۲
" " " اہلیہ صاحبہ " -/۱۰
" شیر محمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ " -/۲۵
" علی محمد صاحب معہ اہل و عیال " -/۵۰
مکرمہ اللہ رکھی صاحبہ زوجہ غلام محمد " -/۱۰
مکرم چودھری محمد بخش صاحب ننگلی " -/۱۰

مکرم بشیر احمد صاحب چک ۱۰۸ -/۱۰
" چودھری ظفر احمد صاحب حسنی گوکھوال ۱۲۱ -/۳۰
" صوبیدار محمد حسین صاحب معہ اہلیہ " -/۲۰
" چودھری محمد مشتاق صاحب " -/۳۲
" " " والدین و اہلیہ " -/۳۰
اہلیہ چودھری عبد القیوم صاحب " ۱۲/۵۰
مکرم " فضل الحق صاحب " ۱۱/۲۵
" " " اہلیہ صاحبہ " ۱۱/۲۵
ریشم بی بی صاحبہ " -/۱۰
" منشی حاجی الیاس الدین صاحب معہ اہلیہ چک ۱۲۷ ۱۶/۱۸
بشریٰ حمید صاحبہ " ۵/۶۲
چودھری رفیق احمد صاحب " -/۱۳
امۃ المجیب صاحبہ مسرت " -/۲۰
چودھری بشیر احمد صاحب معہ اہلیہ " ۲۵/۵۰
" شکر اللہ خاں صاحب " -/۱۰
" " " اہلیہ صاحبہ " -/۱۰
" شریف احمد صاحب معہ اہلیہ چک ۱۴۶ ۱۶/۲۵
" رشید احمد صاحب معہ اہلیہ " ۱۴/۱۲
" سعید احمد صاحب " ۱۵/۳۱
" فتح دین صاحب چک ۲۰۸ -/۱۱
" محمد لطیف صاحب " -/۱۰
" محمد صدیق صاحب " -/۱۰
رشیدہ بی بی صاحبہ " -/۱۰
برکت بی بی صاحبہ " -/۱۰
چودھری غلام رسول صاحب چک ۲۰۹ -/۲۱
" شمس الدین صاحب چک ۲۰۶ ر ب -/۱۰
" شاہ دین صاحب معہ اہلیہ چک ۲۱۹ -/۲۰
شیخ بالو صاحب چک ۲۳۰ -/۱۰
چودھری بشیر احمد صاحب چک ۲۷۵ -/۱۰
رائے نور محمد صاحب چک ۲۷۸ نیترکا -/۱۰
محترمہ زینب بی بی صاحب بیوہ " ۵/۳۱
" رابعہ بی بی صاحبہ معہ عبد القدیر پسر " -/۱۰
" راج بی بی صاحبہ " ۵/۱۹
" زیادت بی بی صاحبہ " ۵/۳۱
مکرم محمد شفیع صاحب " ۱۰/۳۱
" ولی محمد صاحب " ۵/۳۷
طالعہ بی بی صاحبہ چک ۲۸۳ -/۱۱
مکرم چودھری غلام علی صاحب و سردار بی بی چک ۲۸۶ -/۱۵
" ضیاء الحق صاحب ۲۹۵ -/۳۲
" نور محمد صاحب " -/۲۰
" محمد علی صاحب " -/۱۰
" چودھری سید احمد صاحب چک ۳۳۲ -/۱۰
" سمیع اللہ صاحب رشید " -/۱۰
" چودھری نذیر احمد صاحب معہ اہل و عیال چک ۵۶۳ -/۱۸
" " محمد اسمٰعیل صاحب چک ۵۶۵ -/۱۰
" " " اہلیہ و والدین " -/۲۰
" " " پسر نذیر احمد صاحب " -/۱۰
" محمد اسلم صاحب " -/۱۰
" چودھری برکت علی صاحب چک ۵۹۱ -/۱۰
" صوفی عبد الغنی صاحب " -/۱۶
" اصغر علی صاحب معہ اہلیہ " -/۳۳

صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے ایجنڈا کے متعلق مجلس شوریٰ کی سفارشات

پر

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کے فیصلہ جات

جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت ۱۹۶۵ء کی سفارشات بابت ۱۹۶۵ء کے متعلق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے جو فیصلہ جات فرمائے وہ احباب کی آگاہی کے لئے درج ذیل کئے جاتے ہیں:۔

۱۔ سب کمیٹی اصلاح و ارشاد و وقف جدید کی سفارش بسلسلہ تجویز نمبر ۱ پر مجلس شوریٰ کی بھاری اکثریت نے اتفاق کیا کہ ۱۹۶۵ء میں رمضان المبارک کی وجہ سے جلسہ سالانہ کی تاریخیں بدل کر ۱۹-۲۰-۲۱ دسمبر کر دی جائیں۔

حضور نے فرمایا:۔ "منظور ہے"۔

۲۔ بسلسلہ تجویز نمبر ۲

سب کمیٹی نے صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کی ترمیم کے مطابق مندرجہ ذیل سفارش کی اور ممبران شوریٰ کی اکثریت نے اس سے اتفاق کیا۔ کہ

"روزنامہ الفضل کے خطبہ نمبر میں سلسلہ کی ضروری تحریکات اور اہم خبریں بھی درج کی جایا کریں اور انتظامیہ کی طرف سے یہ کوشش کی جائے کہ ہر جماعت میں الفضل کا خطبہ نمبر ضرور جائے۔ جو جماعتیں اس بوجھ کی متحمل نہ ہو سکیں اُن کو مفت یا رعایتی قیمت پر بھجوایا جائے۔ بہر حال کوئی ایسی جماعت نہ رہے جہاں الفضل کا خطبہ نمبر نہ جاتا ہو"۔

حضور نے فرمایا:۔ "منظور ہے"۔

۳۔ بسلسلہ تجویز نمبر ۵ مندرجہ ایجنڈا

"کہ صدر انجمن احمدیہ کے کارکنان کے ذہین بچے جو بی۔ اے یا بی ایس سی فرسٹ ڈویژن میں کرتے ہیں۔ بعض دفعہ وہ اپنے ذرائع سے اعلیٰ تعلیم کا انتظام نہیں کر سکتے اس لئے نظارت کی مد قرضہ حسنہ میں مبلغ چھ ہزار روپیہ (Rs 6000/-) کا اضافہ کر دیا جائے جس سے کارکنان کے ذہین بچوں کو قرضہ حسنہ دیا جائے۔ طلباء کا انتخاب صدر انجمن احمدیہ کا مقررہ بورڈ کرے گا"۔

سب کمیٹی نے اس تجویز سے اتفاق نہ کرتے ہوئے اُسے نامنظور کرنے کی سفارش کی۔ اور نمائندگان شوریٰ کی اکثریت نے بھی سب کمیٹی کی تجویز سے اتفاق کیا۔

حضور نے فرمایا:۔ "رپورٹ سب کمیٹی و مشورہ نمائندگان منظور ہے"۔

۴۔ بسلسلہ تجویز نمبر ۲ مندرجہ ایجنڈا

کہ "گذشتہ سال مجلس شوریٰ میں مسجد اقصیٰ کی تعمیر کے لئے متروکہ بامد خرچ کا بجٹ رکھا گیا تھا۔ لوکل انجمن کی تجویز ہے کہ اس مسجد کے ساتھ منارۃ المسیح کی تعمیر بھی شروع ہو جائے اور ۶۵-۶۶ء کے بجٹ میں فی الحال ایک لاکھ روپیہ (RS. 1,00,000) بجٹ آمد و خرچ رکھا جائے"۔

سب کمیٹی بیت المال نے یہ سفارش کی جس سے تمام نمائندگان شوریٰ نے اتفاق کیا۔ کہ

"یہ تجویز قابل عمل نہیں اور نہ ہی اس شکل میں اس کی ضرورت ہے۔ اس لئے ہمارے نزدیک یہ تجویز قابل منظوری نہیں"۔

حضور نے فرمایا:۔ "منظور ہے"۔

۵۔ بسلسلہ تجویز نمبر ۳ مندرجہ ایجنڈا

سب کمیٹی نے یہ سفارش کی اور ممبران شوریٰ نے باتفاق رائے اس کی تائید کی کہ "جامع مسجد کی تعمیر کے پیش نظر توسیع مسجد مبارک کی ضرورت نہیں"۔

حضور نے فرمایا:۔ "منظور ہے"۔

۶۔ بسلسلہ تجویز نمبر ۶ مندرجہ ایجنڈا

کہ "ربوہ میں واٹر سپلائی کا معاملہ مجلس شوریٰ ۱۹۶۲ء، ۱۹۶۳ء اور ۱۹۶۴ء میں زیر غور آتا رہا ہے۔ جماعت احمدیہ کراچی نے اس غرض کے لئے مبلغ بیس ہزار روپے (RS 20,000/-) کا وعدہ کیا تھا۔ اور دوسری بہت سی جماعتوں نے بھی اس کار خیر میں امداد دینے پر آمادگی ظاہر کی تھی۔ لیکن ابھی تک کسی جماعت کی طرف سے اس کام کے لئے کوئی رقم وصول نہیں ہوئی۔ صدر انجمن احمدیہ اب تک اٹھارہ ہزار روپیہ (RS. 18,000) بطور گرانٹ اور پچاس ہزار روپیہ (RS 50,000) بطور قرضہ حسنہ ٹاؤن کمیٹی ربوہ کو ادا کر چکی ہے اور مبلغ چوہتر ہزار پانچ سو روپیہ (RS 74,500/-) کا مزید قرضہ بھی منظور کر چکی ہے۔ نظارت بیت المال کی تجویز یہ ہے کہ جماعتوں کی امداد کی رقم اور اس کی ادائیگی کا عرصہ معین کیا جائے"۔

سب کمیٹی نے اس تجویز کے متعلق مندرجہ ذیل سفارش کی کہ:۔

"جماعت کراچی اپنا بیس ہزار روپیہ (RS 20,000/-) کا وعدہ چار سال میں مساوی اقساط میں ادا کرے اور باقی چوّن ہزار روپیہ (RS 54,000/-) ساری جماعت پر ڈالدیا جائے۔ اور اٹھارہ ہزار (RS18,000/-) سالانہ کے حساب سے وصول کئے جائیں۔ تین ہزار روپیہ (3000/- روپیہ) سے کم بجٹ والی جماعتیں اس چندہ سے مستثنیٰ ہوں گی۔ اور اٹھارہ ہزار روپیہ (RS 18,000/-) سالانہ کی تقسیم جماعتوں کے سالانہ بجٹ کی نسبت سے ہوگی"۔

نمائندگان شوریٰ نے بہت بھاری اکثریت سے اس سفارش سے اتفاق کیا۔

حضور نے فرمایا:۔ "منظور ہے"۔

۷۔ بسلسلہ تجویز نمبر ۷ مندرجہ ایجنڈا (بجٹ صدر انجمن احمدیہ ۶۵-۶۶ء)

سب کمیٹی بیت المال نے حسب ذیل سفارشات نمائندگان شوریٰ کے سامنے پیش کیں:۔

(الف) "نظارت بیت المال کے دو حصے کرنے سے بجٹ پر ناموافق اثر پڑے گا اور اخراجات میں زیادتی ہوگی۔ اس لئے اس تقسیم کو ختم کر دیا جائے"۔

نمائندگان شوریٰ کی بہت بھاری اکثریت نے سب کمیٹی کی اس سفارش سے اتفاق کیا۔

حضور نے فرمایا:۔ "جو مَیں نے فیصلہ کیا تھا۔ وہی ٹھیک ہے"۔

(ب) "اشاعت لٹریچر کی مد میں دس ہزار روپے (RS 10,000/-) کا اضافہ کیا جائے"۔

نمائندگان شوریٰ نے باتفاق رائے اس کی تائید کی۔

حضور نے فرمایا:۔ "منظور ہے"۔

(ج) "آئندہ جو زیادتی بجٹ آمد میں ہو اس کا بیشتر حصہ اصلاح و ارشاد میں اس طور پر خرچ کیا جائے۔ کہ اس میں جامعہ احمدیہ۔ مہمان خانہ اور متعلقہ لٹریچر بھی شامل ہو"۔

نمائندگان نے بالاتفاق اس سفارش کی تائید کی۔

حضور نے فرمایا:۔ "منظور ہے"۔

(د) "آمد اور خرچ میں اڑتالیس ہزار روپیہ (RS 48,000/-) کا اضافہ کیا جائے۔ اس طرح بجٹ کی آخری صورت یہ ہوگی"۔

میزان کل آمد — 34,24,253/- روپے

میزان کل خرچ — 34,24,253/- "

بجٹ کی اس آخری صورت کو نمائندگان شوریٰ نے باتفاق رائے سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بغرض منظوری پیش کرنے کی سفارش کی۔

حضور نے فرمایا:۔ "منظور ہے"۔

تحریک جدید انجمن احمدیہ کے ایجنڈا کے متعلق

مجلس شوریٰ ۱۹۶۵ء کی سفارشات پر فیصلہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ

۸۔ سب کمیٹی تحریک جدید نے بسلسلہ تجویز نمبر ۸ (بجٹ تحریک جدید ۶۵-۶۶ء) حسب ذیل سفارشات کیں کہ:۔

(۱) "تحریک جدید کے مجوزہ بجٹ ۶۵-۶۶ء کے خسارے کو پورا کرنے کے لئے تمام نمائندگان جماعت تین گذشتہ سالوں ۶۲-۶۳ء، ۶۳-۶۴ء اور ۶۴-۶۵ء کے کل بقایا جات میں سے کم از کم ½ حصہ وصول کر کے مرکز میں بھجوائیں"۔

(۲) "تحریک جدید کے بجٹ ۶۵-۶۶ء کو عملی شکل میں مکمل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ جملہ احباب وعدہ کنندگان سے سال ۳۱ کا چندہ تحریک جدید ان کے وعدوں کے مطابق پورا پورا وصول کریں"۔

(۳) "چونکہ دفتر دوم کے وعدے بجٹ آمد سے زیادہ ہیں اور خدام الاحمدیہ نے وعدہ بھی کیا ہے کہ وہ سب وعدے وصول کرنے کی کوشش کریں گے۔ اس لئے دفتر دوم کا بجٹ دو لاکھ پینتیس ہزار (2,35,000/- روپے) کی بجائے دو لاکھ پینسٹھ ہزار روپے (2,65,000/- روپے) کر دیا جائے۔ لیکن اس اضافہ بجٹ سے جو بچت ہو اُسے ریزرو میں رکھا جائے"۔

(۴) "اخراجات میں گرانٹ برائے جماعتہائے پاکستان کی مقدار بارہ ہزار روپیہ (12,000/-) ہو"۔

ان سفارشات کی روشنی میں آمد کا بجٹ ستتر ہزار روپے (77,000/- روپے) کے اضافہ کے بعد چھتیس لاکھ چوبیس ہزار نو سو بیس روپے (36,24,920/- روپے) ہوگا۔ اور خرچ کا ۴۴

(باقی صفحہ ۲ پر)

پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

۱۔ پاکستان ویسٹرن ریلوے کی لاہور ڈویژن میں واقع گجرات کے مقام پر یکم جون ۱۹۶۵ء سے کام شروع کر دینے والی ریلوے سٹی بکنگ ایجنسی کھولنے کے لئے دستخط کنندہ ذیل کو ٹنڈر مطلوب ہیں یہ سٹی بکنگ ایجنسی باہر جانے والے ہر کلاس کے مسافروں، ان کے سامان اور پارسلوں اور مال کی بکنگ گجرات ریلوے سٹیشن کے رستے سے کرے گی۔ جن قواعد و ضوابط کے تحت یہ سٹی بکنگ ایجنسی کام کرے گی وہ اس اگریمنٹ فارم اور ہدایت نامہ میں شامل ہیں جو مقررہ ٹنڈر فارم کی معیت میں ۲۰ر اپریل ۱۹۶۵ء کو اور بعد ازاں کسی بھی یوم کار کو ۸ بجے صبح سے بارہ بجے دوپہر تک بادائیگی قیمت پانچ روپے فی کاپی ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ دکمرشل) پی ڈبلیو آر لاہور سے حاصل کر سکتے ہیں

۲۔ یہ ٹنڈر دہندگان کی اپنی ذمہ داری ہوگی کہ وہ تجوزہ سٹی بکنگ ایجنسی کے لئے ریلوے کی انتظامیہ کے اطمینان کے مطابق موزوں جگہ مہیا کریں۔ ٹھیکوں کی الاٹمنٹ کے سلسلے میں ایسے ٹنڈر دہندگان کو ترجیح دی جائے گی جن کے پاس موزوں جگہیں ہوں گی۔ ٹنڈر دہندگان کو ٹنڈر کے فارم کے ساتھ اس جگہ کا سرسری خاکہ بھی منسلک کرنا ہوگا جو ان کے قبضے میں ہے اور اس خاکے میں اس جگہ کا محل وقوع بھی دکھانا ہوگا۔ ٹنڈر دہندہ کے قبضہ میں ایسی جگہ کا ہونا ریلوے انتظامیہ کے اس حق پر ہرگز اثر انداز ہوگا کہ بغیر وجہ بتائے ٹنڈروں کو مسترد کر دے۔ ریلوے کو یہ حق بہرحال حاصل رہے گا

۳۔ ٹنڈر دہندگان کے لئے ضروری ہوگا کہ اپنے ٹنڈر فارم کے ساتھ اپنی مالی ساکھ اور اپنے کردار کے بارے میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا سرٹیفکیٹ منسلک کریں۔ صرف ایسے سرٹیفکیٹ قابل قبول ہوں گے جو اشتہار ہذا کی اشاعت کے بعد حاصل کئے گئے ہوں گے۔

۴۔ اگر ٹنڈر کسی فرم یا کمپنی کی طرف سے پیش کیا جانا ہو تو تمام حصہ دار ٹنڈر فارم اور اگریمنٹ پر دستخط کریں گے یا پھر دستخط کرنے والا شخص ٹنڈر کے ساتھ نان جوڈیشل اسٹامپ پیپر پر دیگر حصہ داروں کی طرف سے مختار نامہ پیش کرے جس میں اسے ان کی جانب سے دستخط کرنے کا اختیار دیا گیا ہو۔ رجسٹرار فرمز کی طرف سے جاری شدہ رجسٹریشن سرٹیفکیٹ بصورت اصل یا مصدقہ نقل مع ایک سرٹیفکیٹ کے جس میں حصہ داروں کے نام دکھائے گئے ہوں۔ ٹنڈر کے ساتھ آنا چاہیئے۔

۵۔ ٹنڈر جو مقررہ فارم پر اور سربمہر لفافوں میں ہونے چاہئیں۔ ۳ر مئی ۱۹۶۵ء کے بارہ بجے دوپہر تک ڈویژنل اکاؤنٹس آفس پی ڈبلیو آر لاہور کے باہر پڑے ہوئے ٹنڈر بکس میں ڈالنے ہوں گے۔ اس کے بعد کوئی ٹنڈر قبول نہیں کیا جائے گا۔ ٹنڈر اسی روز بارہ بجے دوپہر ڈویژنل اکاؤنٹس آفس پی ڈبلیو آر لاہور میں ایسے ٹنڈر دہندگان کے سامنے جو موجود ہونا چاہیں گے کھول لئے جائیں گے۔ اگر کسی وجہ سے ۵؍۳ کو دفتر بند ہوا تو ٹنڈر اگلے یوم کار کے اسی وقت کے مطابق بکس میں ڈالے اور کھولے جائیں گے۔

۶۔ ہر ٹنڈر دہندہ کو ڈویژنل پے ماسٹر پی ڈبلیو آر لاہور کے پاس پانچ سو روپے کی رقم بطور زر بیعانہ جمع کرانی ہوگی۔ ڈویژنل پے ماسٹر لاہور سے حاصل شدہ رسید ڈویژنل اکاؤنٹس آفیسر پی ڈبلیو آر لاہور کو دینی ہوگی۔ جو اس کے بدلے ایک تازہ رسید دیں گے۔ یہ رسید ٹنڈر کے ساتھ منسلک ہو کر آنی ضروری ہے۔ کامیاب ٹنڈر دہندہ کو سٹی بکنگ ایجنسی کا کام شروع کرنے سے پہلے اگریمنٹ کے قواعد و ضوابط کی تکمیل کے سلسلے میں زر ضمانت مبلغ -/۳۰۰۰ روپے اور اوسط ماہانہ آؤٹ سٹینڈنگ کے لئے مبلغ -/۲۰۰۰ روپے جمع کرانے ہوں گے کامیاب ٹنڈر دہندہ کو پی ڈبلیو آر کے تمام سٹیشنوں کے لئے ٹکٹ جاری کرنے ہوں گے اور کمیشن ٹکٹوں کی مجموعی فروخت پر ہی واجب الادا ہوگی۔

۷۔ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو آر لاہور کو حق حاصل ہوگا کہ بغیر کوئی وجہ بتائے کسی ٹنڈر یا سارے ٹنڈروں کو مسترد کر دے اور قلیل ترین ٹنڈر کو قبول کرنے کے لئے پابند نہیں۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ

پی۔ ڈبلیو۔ آر۔ لاہور

INF (L) 930

پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

سال ۶۶-۱۹۶۵ء کے دوران میں مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق لاہور ڈویژن کے کسی بھی ریلوے سٹیشن پر چار قسطوں میں تقریباً (۹۰۰۰) نو ہزار مٹکے (۶۵۰) چھ سو پچاس گھڑے اور (۴۰۰) چار سو صراحیاں مع ایک ایک ڈھکنا فی کس مہیا کرنے کے سلسلے میں پیر ۲۶ر اپریل ۱۹۶۵ء کے ۹ بجے صبح تک سربمہر ریٹ ٹنڈر مطلوب ہیں جن کے ساتھ مٹکوں گھڑوں اور صراحیوں کے نمونے بھی بھیجے گئے ہوں۔

مطلوبہ تعداد کا تخمینہ

	مٹکے	گھڑے	صراحیاں	تاریخ فراہمی
پہلی فراہمی	۲۵۰۰	۵۰	۵۰	۲۰ر جولائی ۶۵ء کو یا اس کے قریب قریب
دوسری فراہمی	۲۰۰۰	۵۰	۵۰	۲۰ر اکتوبر ۶۵ء کو یا اس کے قریب قریب
تیسری فراہمی	۱۵۰۰	۵۰	۵۰	۲۰ر جنوری ۶۶ء کو یا اس کے قریب قریب
چوتھی فراہمی	۳۰۰۰	۵۰۰	۲۵۰	۲۰ر اپریل ۶۶ء کو یا اس کے قریب قریب
	۹۰۰۰	۶۵۰	۴۰۰	

-/۵۰۰ روپے کی رقم بطور زر بیعانہ جمع کرانی ہوگی۔

ٹنڈر کے قواعد و ضوابط اور ٹنڈر کا فارم کسی یوم کار کو ایک روپیہ قیمت (ناقابل واپسی) ادا کر کے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ (ٹرانسپورٹیشن) لاہور سے حاصل کر سکتے ہیں۔

دستخط کنندہ ذیل کو اختیار حاصل ہے کہ کسی ٹنڈر کو یا تمام ٹنڈروں کو بغیر وجہ بتائے مسترد کر دے

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ

پی ڈبلیو آر۔ لاہور

ولادت

میرے بیٹے عزیز عبد السمیع ایم ایس سی۔ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۲ر اپریل ۱۹۶۵ء کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام عبد الشکور تجویز فرمایا ہے۔

جملہ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے، نیک اور خادم سلسلہ بنائے۔ آمین۔

خاکسار (چوہدری) غلام رسول ٹھیکیدار بھٹہ۔ دار الرحمت شرقی ربوہ)

وصایا

نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ قادیان کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ قادیان کو پندرہ دن کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز قادیان)

نمبر ۱۳۵۱۲:- میں کے سی محمود ولد عبدالقادر صاحب قوم احمدی پیشہ تجارت عمر ۳۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنانور۔ ڈاکخانہ کنانور۔ ضلع کنانور صوبہ کیرالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸ ۱/۶۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد غیر منقولہ حسب ذیل ہے:-

(۱) ایک مکان دو منزلہ جس میں نچلی منزل میں دو کمرے اوپر کی منزل میں دو کمرے ہیں۔ یہ مکان مکے ایل وارڈ میں واقع ہے۔ اور محلہ کنوتن حالی کنانور (نارتھ) کیرالہ میں واقع ہے۔ (۲) ۲/۱ ۶ سینٹ باغ ناریل واقع کنانور محلہ چیرا۔ (۳) مکان دو منزلہ نیچے تین کمرے اوپر تین کمرے یہ مکان میرے پاس ۴۰۰۰/- روپیہ میں رہن ہے۔ اور رہن بالقبضہ ہے۔ مذکورہ بالا جائیداد نمبر ۱ کی قیمت ۱۳۰۰۰/- روپے اور جائیداد نمبر ۲ کی قیمت ۷۰۰۰/- روپیہ۔ (۴) میرے پاس نقد ۲۰۰۰/- روپیہ موجود ہے۔ گویا کل جائیداد کی قیمت موجودہ ۲۶۰۰۰/- روپیہ چھبیس ہزار روپیہ ہے۔ میں اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ مجھے اس جائیداد سے اور دو تجارتی کاروبار سے مبلغ دو سو روپیہ ۲۰۰/- ماہوار آمد ہو جاتی ہے۔ میں اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میری وفات کے وقت میری جو جائیداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد۔ کے سی محمود موصی ۱۸ ۱/۶۴۔ گواہ شد ای عبدالرحیم ولد ای حمزہ صاحب ساکن کنانور۔ گواہ شد۔ صدیق امیر علی صاحب ولد کنج احمد صاحب ساکن ہوگراں ضلع منگلور۔ کیرالہ۔ حال وارد کنانور۔

نمبر ۱۳۵۲۲:- میں ایم سی محمد ولد حماتان صاحب قوم احمدی پیشہ تجارت عمر ۴۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۰ء ساکن کوڈیا نور ڈاکخانہ خاص ضلع کالی کٹ صوبہ کیرالہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵ ۱/۶۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے:-

(۱) زمین زرعی جس کا رقبہ ۳ سینٹ ہے اور جس میں میرا رہائشی مکان بھی ہے۔ اور زمین کے اندر ناریل کا باغ بھی ہے۔ یہ زمین مع مکان و باغ ناریل اس وقت ۲۰۰۰/- روپیہ کی ہے۔

(۲) میرا تجارتی سرمایہ ۱۰۰۰/- روپیہ کا ہے۔ میں اپنی مذکورہ بالا تمام جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن قادیان کرتا ہوں۔ میری وفات کے وقت میری جو جائیداد ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

(۳) تجارتی کاروبار سے اس وقت مجھے ۴۰/- روپے ماہوار آمد ہو جاتی ہے۔ میں اپنی موجودہ اور آئندہ آمد سے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

العبد۔ ایم سی محمد موصی ۲۵ ۱/۶۴۔ گواہ شد۔ ایم کے حسن کویا صاحب ولد حاجی کنجاموں صاحب ساکن کالی کٹ ۲۵-۱۰-۶۴ گواہ شد صدیق امیر علی ولد کنج احمد صاحب ساکن موگرال حال وارد کالی کٹ ۲۵ ۱۱/۶۴

نمبر ۱۳۵۹۶:- میں محمد فخرالدین ولد محمد بدرالدین صاحب قوم احمدی پیشہ تجارت عمر ۴۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۸ء ساکن چنتہ کنٹہ ڈاکخانہ خاص ضلع محبوب نگر۔ صوبہ آندھرا۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰ ۱۱/۶۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں:-

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو تجارت کے کام سے مبلغ ۶۰/- روپیہ پیدا کرتا ہوں۔ میں اپنی موجودہ و آئندہ آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میری وفات کے وقت میری جو جائیداد ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

العبد۔ محمد فخرالدین موصی ۱۰ ۱۱/۶۴ گواہ شد سیٹھ محمود احمد صاحب ولد سیٹھ محمد حسین صاحب مرحوم ساکن چنتہ کنٹہ آندھرا۔ گواہ شد۔ سیٹھ محمد معین الدین صاحب ولد سیٹھ محمد حسین صاحب مرحوم ساکن چنتہ کنٹہ آندھرا ۱۰ ۱۱/۶۴ امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد۔

نمبر ۱۳۵۵۸:- میں شیخ چاند عطار ولد محمد جلال صاحب قوم احمدی پیشہ ملازمت خانگی عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۳ء ساکن یادگیر۔ ڈاکخانہ یادگیر۔ ضلع گلبرگہ۔ صوبہ میسور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲ ۱۱/۶۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو ملازمت خانگی کے عوض مجھے اس وقت ۵۰/- روپے ماہوار مل رہی ہے۔ میں اپنی موجودہ و آئندہ آمد اور بوقت وفات ثابت ہونے والی جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

العبد شیخ چاند عطار موصی ۲ ۱۱/۶۴۔ گواہ سیٹھ محمد عبداللطیف صاحب ولد سیٹھ محمد عبدالحی صاحب رضی یادگیر ۲ ۱۱/۶۴ گواہ شد حاجی محمد محسن صاحب ولد حضرت مولوی عبدالکریم صاحب رضی یادگیر ۲ ۱۱/۶۴

نمبر ۱۳۵۵۹:- میں بشیر احمد گلبرگی ولد عبدالحمید صاحب گلبرگی۔ قوم احمدی پیشہ ملازمت خانگی عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن یادگیر۔ ڈاکخانہ یادگیر ضلع گلبرگہ صوبہ میسور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲ ۱۱/۶۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے میری ماہوار آمد بصورت تنخواہ ۶۵/- روپے ماہوار ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ یہ وصیت میری آئندہ آمد و جائیداد اور بوقت وفات جائیداد پر بھی حاوی ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

العبد۔ بشیر احمد گلبرگی موصی ۲ ۱۱/۶۴۔ گواہ شد سیٹھ محمد عبداللطیف صاحب ولد سیٹھ محمد عبدالحی صاحب رضی یادگیر ۲ ۱۱/۶۴۔ گواہ شد۔ حاجی محمد محسن صاحب ولد حضرت مولوی عبدالکریم صاحب رضی یادگیر ۲ ۱۱/۶۴۔

نمبر ۱۳۵۶۱:- میں محمد علی چھنے کھار ولد محمد مولانا صاحب قوم احمدی پیشہ ملازمت خانگی عمر ۲۲ سال۔ تاریخ بیعت ۱۹۶۳ء ساکن یادگیر۔ ڈاکخانہ یادگیر ضلع گلبرگہ۔ صوبہ میسور۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲ ۱۱/۶۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں:-

میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں ہے البتہ میری وفات کے وقت جو جائیداد ثابت ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو خانگی ملازمت کے عوض ۵۰/- روپے ماہوار تنخواہ ملتی ہے۔ میں اپنی موجودہ و آئندہ آمد سے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ العبد۔ محمد علی چھنے کھار موصی ۲ ۱۱/۶۴۔ گواہ شد۔ محمد خواجہ غوری صاحب ولد عبدالرحمن صاحب غوری ساکن یادگیر میسور ۲ ۱۱/۶۴ گواہ شد فیض احمد صاحب شحنہ ولد عبدالکریم صاحب شحنہ یادگیر۔

نمبر ۱۳۵۶۲:- میں محمد عبدالنبی کلور ولد عبدالرحمن صاحب قوم احمدی پیشہ ملازمت خانگی عمر ۴۷ سال۔ تاریخ بیعت ۱۹۱۴ء ساکن یادگیر۔ ڈاکخانہ یادگیر ضلع گلبرگہ۔ صوبہ میسور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲ ۱۱/۶۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے:-

ایک مکان رہائشی واقعہ محلہ حسینی علم جس کا رقبہ اندازاً ۲۵۰۰ مربع فٹ ہے۔ اور اس میں تین کمرے ہیں میری ملکیت ہے۔ اس کی موجودہ قیمت ۱۰۰۰/- روپے ہے۔ اور کوئی جائیداد نہیں میں اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میری وفات کے وقت میری جو جائیداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو خانگی ملازمت کے عوض مجھے ۸۰/- روپے ماہوار تنخواہ ملتی ہے۔ میں اپنی موجودہ و آئندہ آمد سے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

العبد محمد عبدالنبی موصی ۲ ۱۱/۶۴۔ گواہ شد سیٹھ محمد عبداللطیف صاحب ولد سیٹھ محمد عبدالحی صاحب رضی یادگیر ۲ ۱۱/۶۴۔ گواہ شد۔ حاجی محمد محسن صاحب شحنہ ولد حضرت مولوی عبدالکریم صاحب رضی یادگیر ۲-۱۱-۶۴

اعلانِ نکاح

میری دو لڑکیوں کا نکاح مورخہ ۹ اپریل بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ کوئٹہ میں مکرمی شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ نے پڑھا اور دعا فرمائی۔

اپنی عزیزہ امۃ القدوس کا نکاح ہمراہ عزیزم رشید احمد صاحب حال لندن (انگلینڈ) ولد مکرمی شیخ محمد حسین صاحب آف چنیوٹ کے ہمراہ مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر اور عزیزہ بشریٰ بیگم کا نکاح عزیزم نورالحق صاحب بھاگلپوری حال کوئٹہ ولد سید ظہور احمد صاحب کے ہمراہ مبلغ تین ہزار روپیہ حق مہر پڑھا۔ بزرگان سلسلہ اور دیگر تمام ہمدرد دوستوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ان رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرماویں۔

(خاکسار۔ سید دار محمود احمد قریشی۔ کوئٹہ)

اپنے فرائض کو پوری طرح ادا کرو اور قربانیوں میں استقلال دکھلاؤ

یہی وہ طریق ہے جس سے تم اللہ تعالےٰ کی تائید و نصرت حاصل کر کے کامیاب ہو سکتے ہو!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ خدائی جماعتوں کی کامیابی کا انحصار کن باتوں پر ہوتا ہے فرماتے ہیں :-

"اگر ہماری جماعت خدا تعالےٰ کے منشا کے ماتحت قائم ہوئی ہے تو انسان بے شک کہیں کہ ہم اسے ختم کر دیں گے لیکن وہ اسے کبھی ختم نہیں کر سکتے کیونکہ جس چیز کے متعلق خدا تعالےٰ چاہتا ہے کہ بڑھے وہ بڑھ کر رہتی ہے صرف دیکھنے والی بات یہ ہے کہ کیا ہماری نیتیں خدا تعالےٰ کی نیت سے مل گئی ہے۔ دنیا میں تغیر تبھی پیدا ہوتا ہے جب انسان کی نیت خدا تعالےٰ کی نیت سے مل جائے لیکن ہماری طرف سے اس بارہ میں بڑی کوتاہی ہو رہی ہے۔ میں نے بالعموم دیکھا ہے کہ جب خطرہ پیدا ہو جماعت بیدار ہو جاتی ہے، اور جب امن قائم ہو جائے تو بیٹھ جاتی ہے۔ حالانکہ اگر امن اور خطرہ دونوں حالتوں میں جوش قائم رہے تب ہمیں کامیابی نصیب ہو سکتی ہے۔ اگر جماعت امن میں بیٹھ جاتی ہے اور خطرہ پیدا ہو تو بیدار ہو جاتی ہے تو ہماری کامیابی میں دیر لگ جائے گی کیونکہ اگر ہم سوتے ہیں اور خدا تعالیٰ ہمارے لئے جاگتا ہے تب بھی ہمیں کامیابی نہیں ہو سکتی اور اور اگر ہم جاگتے ہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ کو ہماری کمزوریوں کی وجہ سے ہماری طرف توجہ نہیں تب بھی ہمیں کامیابی نہیں ہو سکتی۔ ہماری کامیابی تبھی ہوگی جب ہمارے نیک اعمال کو دیکھتے ہوئے خدا تعالیٰ بھی فیصلہ کرے کہ اس نے ہمیں کامیاب کرنا ہے اور ہم بھی بیدار اور ہوشیار ہوں اور اپنے فرائض کو ادا کرنے والے ہوں۔ پس اپنے اندر بیداری پیدا کرو۔ اور قربانیوں میں ایسا استقلال دکھاؤ کہ خدا تعالیٰ کے سامنے تم یہ کہہ سکو کہ ہم نے جہاں قدم مارا تھا اس سے پیچھے نہیں ہٹے بلکہ آگے بڑھے ہیں۔ دلوں کو بدلنا خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے جب ہم ہر قدم آگے بڑھاتے چلے جائیں گے تو خدا تعالےٰ کے فرشتے آسمان سے نازل ہوں گے اور اس کی نصرت ہمیں حاصل ہوگی جو ہمیں کامیاب و کامران کر دے گی عیسائیت کو دیکھو تین سو سال تک عیسائیوں نے مصائب اور تکالیف برداشت کیں۔ آخر تین سو سال کے بعد ایک بادشاہ کے دل پر فرشتہ کا نزول ہوا۔ اور وہ عیسائی ہوا تو اس ملک کے سب لوگ عیسائی ہو گئے۔ اور ایک دو سال میں سارے یورپ پر ان کا قبضہ ہو گیا۔ تمہاری تبلیغ کیا ہے تم کبھی یہاں تبلیغ کرتے ہو اور کبھی وہاں تبلیغ کرتے ہو۔ یہ تو صرف جھنڈا کھڑے کرنے والی بات ہے۔ جھنڈا گاڑنا خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ اور جب خدا تعالےٰ جھنڈا گاڑنے پر آتا ہے تو یکدم لوگوں کے دلوں میں ایک بیداری کی لہر پیدا ہو جاتی ہے اور وہ ہدایت کی طرف توجہ کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ دیکھو تیرہ سو سال تک محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم توحید کے لئے وعظ و نصیحت کرتے رہے مگر لوگ ایمان نہ لائے لیکن فتح مکہ کے بعد قبائل کے قبائل اسلام میں داخل ہوئے اور چند ماہ کے اندر اندر عرب کی اکثریت مسلمان ہو گئی پس جب خدا تعالیٰ فتح دینے پر آتا ہے تو وہ اس طرح دلوں کو بدل دیتا ہے کہ انسان حیران رہ جاتا ہے۔ تم اپنے اندر وہ تبدیلی پیدا کرو جس کے بعد خدا تعالیٰ کامیابی دیتا ہے اس سے پہلے تم کسی کی تعریف پر خوشی مناؤ اور نہ کسی کی مخالفت سے گھبراؤ"

(الفضل ۱۷ر مارچ ۱۹۶۲ء)

چوہدری محمد افضل چیمہ نے جج کے عہدہ کا حلف اٹھالیا

لاہور ۲۰ر اپریل۔ قومی اسمبلی کے سینیٹر ڈپٹی سپیکر چوہدری محمد افضل چیمہ نے کل مغربی پاکستان ہائی کورٹ کے جج کی حیثیت سے اپنے نئے عہدہ کا حلف اٹھالیا۔ خیال ہے کہ ہائی کورٹ کے دو دوسرے جج بھی دو ایک دن میں اپنے نئے عہدوں کا حلف اٹھالیں گے۔ اس سے پہلے راولپنڈی سے یہ اطلاع ملی تھی کہ چوہدری محمد افضل چیمہ نے قومی اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر کے عہدہ سے استعفاء دیا ہے

آزاد کشمیر کے علاقے پر امریکی مشین گنوں سے فائرنگ

خط متارکہ کی دو دن میں تیرہ خلاف ورزیاں

مظفر آباد ۲۰ر اپریل۔ مقبوضہ کشمیر میں مقیم بھارتی فوج نے دو روز میں خط متارکہ کی مزید تیرہ خلاف ورزیاں کیں۔ ان تازہ خلاف ورزیوں میں بھارتی فوج نے امریکی اسلحہ استعمال کیا۔ تین بھارتی فوجی مارے گئے۔

آمدہ اطلاعات کے مطابق یہ خلاف ورزیاں جمعرات اور جمعہ کے روز کی گئیں۔ راولہ کوٹ کے علاقے میں ماچھ کے ساڑھے پانچ میل جنوب مشرق میں امریکی مشین گنوں سے آزاد کشمیر کے علاقے پر قریباً دو ہزار راؤنڈ چلائے گئے اس سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

جمعہ کے روز بھمبر میں بدھاڑ کے ساڑھے چار میل مشرق میں کشمیری مجاہدوں سے جھڑپ میں تین بھارتی فوجی مارے گئے بھارتی فوج نے ان کی گشتی جماعت پر بلا وجہ گولی چلادی تھی۔ انہوں نے مجبوراً جوابی فائرنگ کی جس سے تین بھارتی مارے گئے ان کا کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ اسی روز بھارتی فوج نے بدھاڑ کے تین میل شمال میں کھیتوں میں کام کرنے والے دو کشمیریوں پر فائرنگ کر دی۔ لیکن خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہ ہوا۔ جمعرات کو گمبر کے اعلاق میل شمال مشرق میں بھارتی فوج کی بلا وجہ فائرنگ سے ایک بیل ہلاک ہو گیا۔ بھمبر کے علاقہ میں دو دن سے پانچ خلاف ورزیاں کی گئیں۔ دیگر سات خلاف ورزیاں مظفر آباد اور کوٹلی کے علاقوں میں ہوئیں۔ اقوام متحدہ کے فوجی مبصروں کو تازہ بھارتی خلاف ورزیوں کے بارے میں آگاہ کر دیا گیا ہے۔

برطانوی وزیر اعظم پاکستان آرہے ہیں

لندن ۲۱ر اپریل۔ ڈیلی ایکسپریس کی اطلاع کے مطابق برطانوی وزیر اعظم مسٹر ہیرلڈ ولسن اس سال موسم خزاں میں پاک و ہند کا دورہ کریں گے اور ممکن ہے کہ وہ سنگاپور اور ٹوکیو بھی جائیں اگرچہ دورہ کی قطعی تاریخ مقرر نہیں کی گئی لیکن خیال ہے کہ وہ ستمبر میں ان ممالک کے دورہ پر روانہ ہوں گے۔ ڈیلی ایکسپریس کا کہنا ہے کہ مسٹر ولسن دولت مشترکہ کے ممالک کے دفاع کو مضبوط بنانے کی غرض سے پاک و ہند کے دورہ پر جا رہے ہیں۔ اخبار کی اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ برطانوی وزیر اعظم برصغیر کے ایٹمی تحفظ کے بارے میں صدر ایوب اور وزیر اعظم شاستری سے براہ راست گفت و شنید کرنا چاہتے ہیں۔

راولپنڈی اور سرگودہا میں موسلا دھار بارش

فصلوں کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ

راولپنڈی ۲۰ر اپریل۔ راولپنڈی میں بارش اور تیز ہواؤں کے سبب سردی پھر لوٹ آئی ہے۔ لوگ دوبارہ گرم کپڑے پہننے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ گذشتہ تیرہ گھنٹوں میں دو انچ سے زائد پانی پڑ چکا تھا۔ اور ابھی تک رک رک کر بارش جاری تھی۔ پنڈی کے مختلف نواحی علاقوں سے بھی بارش کی اطلاعات ملی ہیں۔ خلاف معمول بارش سے کاشتکاروں میں تشویش پیدا ہو گئی ہے۔ انھوں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اگر بارش جاری رہی تو کھڑی فصلوں کو نقصان پہنچے گا۔

لاہور میں کل تیسرے پہر موسلا دھار بارش شروع ہوئی۔ موسلا دھار بارش کے سبب شہر کے نواحی اور نشیبی علاقوں میں جگہ جگہ پانی جمع ہو گیا۔ اور ٹریفک رک گیا۔ شہر کے متعدد حصوں میں بجلی اور ٹیلیفون کا نظام بھی درہم برہم ہو گیا۔

سرگودہا میں اتوار کی رات سے بارش ہو رہی ہے اور ۲۴ گھنٹے میں دو انچ بارش ہو چکی تھی۔ موسلا دھار مینہ برسنے سے شہر کے نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہو گیا۔ کئی ٹیلیفون خراب ہو گئے۔ اور بجلی کی رو کا سلسلہ بھی بار بار ٹوٹتا رہا۔ بعض کچے مکانوں کو نقصان پہنچا۔ بارش سے گندم کی فصل کو نقصان پہنچا ہے۔

لاہور میں آدھ گھنٹہ میں تقریباً آدھ انچ، بالاکوٹ میں ایک انچ، سہالپور میں ۱ ½ انچ، کیمبل پور میں ½ ۱ ڈھک لالہ میں ½ انچ مری میں ½ ۱ انچ اور پشاور میں تین انچ بارش ہوئی۔ اس کے علاوہ کاکول۔ لال پور۔ اور ان سے ملحقہ علاقوں میں تمام دن بوندا باندی ہوتی رہی۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷